روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 9/اپریل 2007ء 20 ربیع الاول 1428ہجری 9 شہادت 1386ھش جلد 57-92 نمبر 76

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ بات بھی یاد رکھنی چاہئے کہ عام زندگی اور موت تو ایک آسان امر ہے' لیکن جہنمی زندگی اور موت دشوار ترین چیز ہے۔ سعید آدمی ناکامی کے بعد کامیاب ہو کر اور بھی سعید ہو جاتا ہے اور خدا تعالیٰ پر ایمان بڑھ جاتا ہے۔ اس کو ایک مزہ آتا ہے۔ جب وہ غور کرتا ہے کہ میرا خدا کیسا ہے اور دنیا کی کامیابی خداشناسی کا ایک بہانہ ہو جاتا ہے۔ ایسے آدمیوں کے لئے یہ دنیوی کامیابیاں حقیقی کامیابی کا (جس کو......کی اصطلاح میں فلاح کہتے ہیں) ایک ذریعہ ہو جاتی ہیں۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ سچی راحت دنیا اور دنیا کی چیزوں میں ہرگز نہیں ہے۔ حقیقت یہی ہے کہ دنیا کے تمام شعبے دیکھ کر بھی انسان سچا اور دائمی سرور حاصل نہیں کر سکتا۔ تم دیکھتے ہو کہ دولت مند زیادہ مال و دولت رکھنے والے ہر وقت خنداں رہتے ہیں' مگر ان کی حالت جرب یعنی خارش کے مریض کی سی ہوتی ہے۔ جس کو کھجلانے سے راحت ملتی ہے' لیکن اس خارش کا آخری نتیجہ کیا ہوتا ہے؟ یہی کہ خون نکل آتا ہے۔ پس ان دنیوی اور عارضی کامیابیوں پر اس قدر خوش مت ہو کہ حقیقی کامیابی سے دور چلے جاؤ۔ بلکہ ان کامیابیوں کو خداشناسی کا ایک ذریعہ قرار دو۔ اپنی ہمت اور کوشش پر نازمت کرو اور مت سمجھو کہ یہ کامیابی ہماری کسی قابلیت اور محنت کا نتیجہ ہے' بلکہ یہ سوچو کہ اس رحیم خدا نے جو کبھی کسی کی سچی محنت کو ضائع نہیں کرتا ہے۔ ہماری محنت کو بارور کیا ورنہ کیا تم نہیں دیکھتے کہ صدہا طالب علم آئے دن امتحانوں میں فیل ہوتے ہیں۔ کیا وہ سب کے سب محنت نہ کرنے والے اور بالکل غبی اور بلید ہی ہوتے ہیں؟ نہیں بلکہ بعض ایسے ذکی اور ہوشیار ہوتے ہیں کہ پاس ہونے والوں میں سے اکثر کے مقابلہ میں ہوشیار ہوتے ہیں۔ اس لئے واجب اور ضروری ہے کہ ہر کامیابی پر مومن خدا تعالیٰ کے حضور سجدات شکر بجالائے کہ اس نے محنت کو اکارت تو نہیں جانے دیا۔ اس شکر کا نتیجہ یہ ہوگا کہ اللہ تعالیٰ سے محبت بڑھے گی اور ایمان میں ترقی ہوگی اور نہ صرف یہی بلکہ اور بھی کامیابیاں ملیں گی' کیونکہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم میری نعمتوں کا شکر کروگے' تو البتہ میں نعمتوں کو زیادہ کروں گا۔ اور اگر کفران نعمت کروگے' تو یاد رکھو' عذاب سخت میں گرفتار ہوگے۔

اس اصول کو ہمیشہ مدنظر رکھو۔ مومن کا کام یہ ہے کہ وہ کسی کامیابی پر جو اسے دی جاتی ہے۔ شرمندہ ہوتا ہے اور خدا کی حمد کرتا ہے کہ اس نے اپنا فضل کیا اور اس طرح پر وہ قدم آگے رکھتا ہے اور ہر ابتلا میں ثابت قدم رہ کر ایمان پاتا ہے۔ بظاہر ایک ہندو اور مومن کی کامیابی ایک رنگ میں مشابہ ہوتی ہے، لیکن یاد رکھو کہ کافر کی کامیابی ضلالت کی راہ ہے اور مومن کی کامیابی سے اس کے لئے نعمتوں کا دروازہ کھلتا ہے۔ کافر کی کامیابی اس لئے ضلالت کی طرف لے جاتی ہے کہ وہ خدا کی طرف رجوع نہیں کرتا، بلکہ اپنی محنت، دانش اور قابلیت کو خدا بنالیتا ہے، مگر مومن خدا کی طرف رجوع کر کے خدا سے ایک نیا تعارف پیدا کرتا ہے اور اس طرح پر ہر ایک کامیابی کے بعد اس کا خدا سے ایک نیا معاملہ شروع ہو جاتا ہے اور اس میں تبدیلی ہونے لگتی ہے............(النحل:129) خدا ان کے ساتھ ہے جو متقی ہوتے ہیں۔ یاد رکھنا چاہئے کہ قرآن شریف میں تقویٰ کا لفظ بہت مرتبہ آیا ہے۔ اس کے معنے پہلے لفظ سے کیے جاتے ہیں۔ یہاں مَـعَ کا لفظ آیا ہے یعنی جو خدا کو مقدم سمجھتا ہے، خدا اس کو مقدم رکھتا ہے اور دنیا میں ہر قسم کی ذلتوں سے بچالیتا ہے۔ میرا ایمان یہی ہے کہ اگر انسان دنیا میں ہر قسم کی ذلت اور سختی سے بچنا چاہے تو اس کے لئے ایک ہی راہ ہے کہ متقی بن جائے۔ پھر اس کو کسی چیز کی کمی نہیں۔ پس مومن کی کامیابیاں اس کو آگے لے جاتی ہیں اور وہ وہیں پر نہیں ٹھہر جاتا۔

(ملفوظات جلد اول ص 98)

سات نیکیاں

حضرت براء بن عازبؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سات باتیں کرنے کا حکم دیا۔ آپ نے فرمایا کہ ہم جنازوں کے ساتھ جائیں، بیمار کی عیادت کریں۔ دعوت دینے والے کی دعوت کو قبول کریں۔ مظلوم کی مدد کریں۔ قسم کو پورا کریں۔ سلام کا جواب دیں اور چھینکنے والے کی الحمدللہ کے جواب میں یرحمک اللہ کہیں۔

(صحیح بخاری کتاب الجنائز باب الامر باتباع الجنائز حدیث نمبر:1163)

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلباء کیلئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ''امداد طلبہ'' کے نام سے قائم ہے۔

یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء وطالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس
3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم
5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری/سیکنڈری 6 تا 8 ہزار روپے سالانہ۔
2۔ کالج لیول 12 تا 15 ہزار روپے سالانہ۔
3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ روپے تک۔

سینکڑوں طلباء جن کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ''امداد طلباء'' میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء نظارت تعلیم)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

ہفتہ 14/اپریل 2007ء

1-30 am	عالمی خبریں
2-10 am	خطبہ جمعہ
3-15 am	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
3-50 am	ملاقات
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-05 am	فرانسیسی سروس
6-30 am	لقاء مع العرب
7-45 am	خطبہ جمعہ
8-35 am	انٹرویو
9-45 am	ملاقات
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-05 pm	گلشن وقف نو
1-05 pm	سیرت رفقاء حضرت مسیح موعود
1-45 pm	خطبہ جمعہ
2-45 pm	قرآن کوئز
3-10 pm	انڈونیشین سروس
4-05 pm	فرانسیسی سروس
5-10 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm	بنگلہ سروس
7-00 pm	انتخاب سخن
8-00 pm	گلشن وقف نو
9-10 pm	مشاعرہ
9-55 pm	سوال وجواب
10-55 pm	ورائٹی پروگرام
11-30 pm	عربی سروس

اتوار 15/اپریل 2007ء

1-30 am	جماعتی خبریں
2-05 am	گلشن وقف نو
3-15 am	سیرت رفقاء حضرت مسیح موعود
3-55 am	خطبہ جمعہ
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
5-55 am	قرآن کوئز
6-30 am	لقاء مع العرب
7-30 am	کڈز ٹائم
8-05 am	خطبہ جمعہ
9-05 am	مشاعرہ
9-45 am	ورائٹی پروگرام
10-15 am	سیرت رفقاء حضرت مسیح موعود
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-00 pm	بستان وقف نو
1-20 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
2-30 pm	کڈز ٹائم
3-10 pm	انڈونیشین سروس
4-05 pm	خطبہ جمعہ
5-15 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-15 pm	بنگلہ سروس
7-10 pm	خطبہ جمعہ
8-15 pm	بستان وقف نو
9-30 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
10-30 pm	سوال وجواب
11-30 pm	عربی سروس

سوموار 16/اپریل 2007ء

1-30 am	کڈز ٹائم
2-00 am	خبریں
3-10 am	بستان وقف نو
4-10 am	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
5-15 am	تلاوت، درس، خبریں
6-30 am	عربی پروگرام
6-50 am	لقاء مع العرب
7-50 am	خطبہ جمعہ
8-55 am	سوال وجواب
10-00 am	علمی خطابات
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-20 pm	جامعہ کلاس
1-20 pm	فرانسیسی سروس
1-55 pm	ملاقات
3-00 pm	انڈونیشین سروس
4-05 pm	آئینہ
4-40 pm	تلاوت۔ درس۔ خبریں
5-50 pm	بنگلہ سروس
6-55 pm	خطبہ جمعہ
8-00 pm	جامعہ کلاس
8-50 pm	طب وصحت
9-30 pm	فرانسیسی سروس
10-40 pm	آئینہ
11-30 pm	عربی سروس

عطیہ خون دینے سے آپ کے تمام ضروری ٹیسٹ فری ہو جاتے ہیں۔

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تکمیل قرآن ناظرہ

۞ مکرم یمین المیامن صاحب ریلوے سکیم چکلالہ راولپنڈی تحریر کرتے ہیں کہ میرے پوتے جلید احمد ابن مکرم سعید احمد صاحب نے بعمر چار سال پندرہ دن میں قرآن کریم ناظرہ ختم کرلیا ہے۔ بچہ مکرم ایوب احمد ظہیر صاحب ممبر ٹیم سمعی وبصری کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے بچے کے خادم دین ہونے اور دین ودنیا میں اعلیٰ مقام حاصل کرنے والا بننے کیلئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

۞ مکرم لقمان احمد کشور صاحب مربی سلسلہ دفتر وکالت تعلیم ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 22 مارچ 2007ء کو خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ صائمہ صادق صاحبہ زوجہ مکرم عمران جاوید کاہلوں صاحب کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ کا نام زویا بختیار تجویز ہوا ہے اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک وقف نو میں قبول فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم صادق علی صاحب کارکن دفتر رشتہ ناطہ کی نواسی اور مکرم بختیار جاوید کاہلوں صاحب مرحوم کی پوتی ہے۔ خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ محض اپنے فضل سے نومولودہ کو نیک خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بناوے۔ آمین

ولادت

۞ مکرم ملک دوست محمد صاحب تحریر کرتے ہیں میرے بھائی مکرم ملک نسیم احمد صاحب اور مکرمہ شاہدہ نعیمہ صاحبہ کو خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل وکرم سے 16 جنوری 2007ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نومولود کا نام ملک تقریم احمد عطا فرما کر وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرمایا ہے۔ بچے کی سلامتی صحت، درازی عمر اور خادم دین ہونے کیلئے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔

ٹھیکہ برائے کینٹین

۞ فضل عمر ہسپتال ربوہ کی کینٹین (فوڈ کورٹ) ٹھیکہ پر دینی مقصود ہے۔ ایسے احباب جو ٹھیکہ لینے کے خواہشمند ہوں وہ اپنی درخواستیں صدر صاحب محلّہ/ امیر صاحب جماعت کی سفارش سے مورخہ 20۔ اپریل 2007ء تک بنام ایڈمنسٹریٹر بھجوا دیں۔

☆ رابطہ میں آسانی کیلئے اپنی درخواستیں مکمل پتہ اور فون نمبر کے ساتھ بھجوائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

۞ مکرم مبارک احمد طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم منصور احمد ناصر صاحب واقف زندگی پرنسپل شاہ تاج احمدیہ ہائی سکول منرو ویا لائبیریا کچھ عرصہ سے ریڑھ کی ہڈی کے چوتھے اور پانچویں مہرے میں تکلیف کے باعث صاحب فراش ہیں۔ ٹانگ میں درد کی وجہ سے چلنے پھرنے میں دشواری ہے انہیں بغرض علاج لائبیریا سے گھانا بھجوایا گیا ہے جہاں ان دنوں فیزیوتھراپی ہو رہی ہے۔ جس کے بعد حسب ضرورت مزید علاج تجویز ہوگا۔ احباب جماعت سے اس مخلص واقف زندگی بھائی کیلئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد شفائے کاملہ عطا کرے اور بھرپور خدمت کی توفیق دے۔ آمین

۞ مکرم ناصر احمد صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کو کچھ عرصہ سے جوڑوں کے درد میں شدید تکلیف کا سامنا ہے۔ چلنے پھرنے میں بھی دشواری ہے احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

تقریب شادی

۞ مکرم رانا عبدالرزاق خاں صاحب لندن تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم رانا عبدالوحید خاں صاحب کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ امۃ الکریم طیبہ صاحبہ بنت مکرم شریف احمد صاحب بھٹی آف گلاسگو مورخہ 11 دسمبر 2006ء کو بیت الفضل لندن میں محترم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن نے بعوض حق مہر پانچ ہزار پونڈ سٹرلنگ کیا۔ ہماری خوش قسمتی تھی کہ اس بابرکت تقریب کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بنفس نفیس شرکت سے نوازا۔ مورخہ 27 دسمبر 2006ء کو بارات ٹوٹنگ سے بیت الفتوح کیلئے روانہ ہوئی۔ محترم چوہدری وسیم احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ یو۔کے نے دعا کروائی۔ مورخہ 28 دسمبر 2006ء کو خاکسار کی طرف سے مرٹن ہال و مبلڈن ساؤتھ میں دعوت ولیمہ کا اہتمام تھا۔ تقریب کے مہمان خصوصی مکرم مرزا نصیر احمد صاحب استاد جامعہ احمدیہ یو کے نے دعا کروائی۔ دولہا مکرم ناصر احمد صاحب بہادر شیر مرحوم افسر حفاظت خاص کا نواسہ اور مکرم رانا عبداللطیف خاں صاحب نمبردار چک نمبر 2/T.D.A خوشاب ولد مکرم چوہدری عبدالحمید خاں کا ٹھگڑھی رفیق حضرت مسیح موعود کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کیلئے باعث برکت فرمائے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم انتصار احمد نذر صاحب

علم فقہ کا پس منظر اور فقہائے اربعہ کا تعارف

قرآن دین فطرت ہے۔ اس کا کوئی حکم فطرتی تقاضوں کے منافی نہیں یہ ایسی اعلیٰ تعلیم ہے جو نہ شرقی ہے نہ غربی یعنی اس کا تعلق نہ مشرق سے ہے نہ مغرب سے ہے بلکہ سارے زمانوں، ہر علاقے ہر قوم اور ہر ملک سے ہے۔

اس کی تعلیم متوازن ہے، نہ افراط ہے نہ تفریط، بلکہ نہایت توسط اور اعتدال پر واقع ہے یہ خدا کا آخری کلام ہے جس نے شریعت کو مکمل کر دیا اور ہماری کوئی بھی ایسی دینی ضرورت نہیں جو قرآن میں نہیں پائی جاتی۔

شریعت کی بنیاد نرمی پر ہے سختی پر نہیں اور خدا تعالیٰ انسانوں کے لئے آسانی چاہتا ہے، تنگی نہیں چاہتا۔ دین حق کا دائرہ کار عالمگیر ہے اور اس کی بنیاد خدا کی ربوبیت عالمین پر ہے، یہ اپنے ماننے والوں کو نحن ابناء اللّٰہ کہنے کا حق نہیں دیتا اور نہ اس کا دیس صرف عرب ہے۔

قرآن کریم کا تدریجاً نزول

قرآن کریم آنحضرت ﷺ پر 23 برس میں ٹکڑے ٹکڑے کر کے تدریجاً نازل ہوا، اور تدریج خدا تعالیٰ کے ہر فعل میں نمایاں ہے۔ مثلاً جیسے بچہ پیدائش کے بعد مختلف مراحل طے کر کے جوان ہوتا ہے اور، درجہ بدرجہ اس پر ذمہ داری ڈالی جاتی ہے۔

شروع میں قرآن کریم کی جو تعلیم نازل ہوئی وہ زیادہ تر توحید کی تعلیم اور شرک کی مذمت پر مشتمل تھی نماز کا حکم تھا اور مستقبل کے بارے میں پیشگوئیاں تھیں، اسی طرح بعض دیگر احکام تھے، مکہ کا تیرہ سالہ دور تکالیف اور مصائب کا دور تھا اور اسلام کی اشاعت کی رفتار بھی آہستہ تھی۔

مدینہ ہجرت کرنے کے بعد تمدنی زندگی کے بارے میں بتدریج احکام جاری ہونے لگے۔ روزہ، حج، زکوٰۃ کی تفصیلات مدینہ میں نازل ہوئیں اور وہ کلام جو ''اقرء باسم ربك '' کے الفاظ سے شروع ہوا تھا وہ ''الیوم اکملت لکم دینکم'' کے الفاظ سے مکمل ہوا۔

سنت آنحضرت ﷺ کی فعلی روش ہے

رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ کو قرآن سناتے تھے اور قرآن کے احکام کو عملی شکل میں اپنے صحابہ کے سامنے کر کے دکھا دیتے تھے۔

نماز کے حکم اقیموا الصلوۃ کی جملہ تفصیلات جو آنحضرت ﷺ کو خدا کی وحی خفی سے حاصل ہوئیں، رسول اقدس ؐ اپنے صحابہ کو بتاتے آپ کا یہ طریق سنت کہلایا، خدا کا ہر نبی جس طرح خدا کے پیغام کو پہنچانے کا ذمہ دار ہوتا ہے اسی طرح وہ سنت کو قائم کرنے کا ذمہ دار بھی ہوتا ہے۔

آنحضور ﷺ کا انداز تربیت

رسول اللہ ﷺ '' بلغ ما انزل الیك من ربك'' کے حکم کو کماحقہ پورا کرتے ہوئے باآواز بلند فرماتے '' الاھل بلغت'' یعنی سنو کہ کیا میں نے تمہیں پیغام پہنچا دیا ہے۔

آپ کا یہ طریق تھا کہ آپ ؐ آہستہ اور ٹھہر ٹھہر کر کلام فرماتے تا کہ صحابہ اس کو اچھی طرح سمجھ لیں بعض دفعہ آپ اپنی باتوں کو تین تین دفعہ دہراتے۔ آپ ﷺ کے انداز تربیت میں موقع اور محل کے مطابق کلام کرنے کا پہلو بہت نمایاں تھا۔ آپ ﷺ وقفہ ڈال کر کلام اور وعظ فرماتے تھے تا کہ صحابہ اکتا نہ جائیں۔

آپ ﷺ ہر قوم اور ہر شخص سے اس کے علمی اور عقلی معیار کے مطابق گفتگو فرماتے تھے اس ضمن میں آپ کی یہ ہدایت بھی یاد رکھنے کے قابل ہے، کلم الناس علی قدر عقولھم یعنی لوگوں سے ان کی عقل اور سمجھ کے مطابق بات کیا کرو۔ آپ ﷺ کی گفتگو مثالوں اور ضرب الامثال سے بھی مزین ہوتی تھی۔

صحابہ آپ کی باتیں سننے اور فیض صحبت سے متمتع ہونے کے لئے دیوانہ وار مدینہ آتے تھے حضرت عمرؓ اور آپ ؐ کے ایک انصاری بھائی عتبانؓ بن مالک دونوں باری باری مدینہ آتے اور رسول اللہ ﷺ کے تازہ ارشادات لے کر واپس لوٹتے۔

آپ ﷺ کثرت سے سوال کرنے کو ناپسند کرتے تھے اور ''لا تسالوا عن اشیاء ان تبد لکم تسوء کم'' کی تعمیل میں آپ یہی پسند فرماتے کہ خدا کے احکام پر عمل کرو اور ٹوہ لگا کر اپنے اوپر زائد احکام لاگو نہ کروا لو کیونکہ اس کے نتیجے میں تمہارے لئے مشکلات پیدا ہوں گی۔

آپ ؐ کے انداز تربیت میں تدریج اور حالات کے مطابق وسعت کے پہلو کا ہمیشہ خیال رہتا تھا، شروع شروع میں آپ صحابہ کو قبرستان جانے سے منع فرماتے تھے کیونکہ آپ کا مقصد بت پرستی اور مشرکانہ رسوم سے ان کو دور لے جانا تھا لیکن جب بعد میں کافی تربیت ہو گئی تو آپ ؐ نے ان کو قبرستانوں میں جا کر دعائیں کرنے کی اجازت دے دی۔

شروع میں آپ ؐ کا حکم تھا کہ ہر حال میں امام کی اقتداء کی جائے اگر امام بیٹھ کر نماز پڑھائے تو مقتدی بھی بیٹھ کر نماز پڑھیں لیکن جب امام کی اتباع اور پیروی کا سبق ذہنوں میں راسخ ہو گیا تو یہ راہنمائی فرمائی کہ اگر امام مجبوراً بیٹھ کر نماز پڑھائے تو مقتدیوں کے لئے بیٹھنا ضروری نہیں وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھیں۔

بعض دفعہ آپ ؐ نے ہاتھ چھوڑ کر نماز پڑھی لیکن عام طور پر آپ ؐ ہاتھ باندھ کر نماز پڑھتے تھے۔

عام طور پر رسول اللہ ﷺ تکبیر تحریمہ کہتے ہوئے اپنے دونوں ہاتھ اوپر اٹھاتے تھے لیکن بعض اوقات آپ ؐ نے نماز میں تین چار مختلف مواقع پر بھی ہاتھ بلند کئے۔

بعض احکام بعض مخصوص قبائل سے تعلق رکھتے تھے مثلاً ایک قبیلہ کو ایسے برتنوں کے استعمال سے ممانعت فرمائی جس میں پہلے شراب بنائی جاتی تھی۔

آپ ﷺ نے حضرت معاذ بن جبلؓ کو قاضی بنا کر یمن بھیجا اور ان سے پوچھا کہ کس طرح فیصلے کرو گے انہوں نے کہا کتاب اللہ اور سنت رسول سے آپ ﷺ نے پوچھا اگر کوئی مسئلہ ان دونوں میں نہ ملا تو پھر کیا کرو گے انہوں نے کہا اجتھد یعنی میں اپنی سمجھ اور فکر سے کام لے کر فیصلے کروں گا۔ آنحضرت ﷺ نے اس پر خوشی کا اظہار فرمایا۔

خلفاء راشدین کا دور

خلفاء راشدین کے دور میں اسلامی مملکت کو فتوحات حاصل ہوئیں اور نئے نئے علاقے اور ملک اسلامی سلطنت کا حصہ بنے۔

یہ دور علاوہ اور خصوصیات کے جمہوریت کا بھی سب سے شاندار دور تھا کیونکہ سب کام باہمی مشورے سے انجام پاتے تھے۔

حضرت ابو بکرؓ، حضرت عمرؓ اور دیگر خلفاء ہر اہم معاملے میں صحابہ سے مشورہ کرتے۔ اگر رسول کریم ﷺ کا کوئی فیصلہ مل جاتا تو اسے اولیت دی جاتی۔ حضرت ابو بکرؓ نے مانعین زکوٰۃ کا مقابلہ کیا۔ حضور اکرم ﷺ کے تیار کئے ہوئے لشکر کو بھجوایا اور اسلامی سلطنت کو مضبوط کیا۔

حضرت عمرؓ نے اپنی خداداد فہم و فراست اور قوت اجتہاد کی بدولت اسلامی سلطنت کو قوت بخشی۔ آپ کی خلافت اور حکومت کے دور کو آج بھی ایک رول ماڈل کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ آپ کے فتاویٰ اور فیصلوں میں ایک یہ پہلو نمایاں نظر آتا ہے کہ آپ ہمیشہ شریعت کی بنیادی روح کو سامنے رکھتے ہوئے فیصلے کرتے تھے۔ اگرچہ کم فہمی سے ہمیں بعض فیصلے بظاہر شریعت کے بعض اور فیصلوں سے متصادم نظر آئیں۔ آپؓ کو اللہ تعالیٰ نے دین کی گہری سمجھ بوجھ عطا کی ہوئی تھی اور آپؓ کے ذریعے رسول اللہ ﷺ کی وہ خواب پوری ہوئی جس میں رسول اللہ ﷺ نے دودھ پیا تھا اور آپ ؐ نے اپنا بچا ہوا دودھ حضرت عمرؓ کو دے دیا تھا، جب آپ ؐ سے اس کی تعبیر پوچھی گئی تو آپ ؐ نے بتایا کہ اس کی تعبیر علم ہے۔

حضرت عمرؓ کے بعض فیصلوں سے پتا چلتا ہے کہ آپؓ نے شریعت کے احکام کو نافذ کرتے ہوئے لوگوں کے حالات کو مدنظر رکھا۔ مثلاً

قحط کے دنوں میں لوگوں کی تکالیف کو مدنظر رکھتے ہوئے آپ نے عارضی طور پر چوری کی حد کو ساقط کر دیا۔

بعض لوگ طلاق کو مذاق سمجھتے ہوئے ایک ہی وقت میں تین طلاقیں دے دیتے تھے۔ آپ نے سزا کے طور پر یہ حکم دیا کہ ایک ہی دفعہ تین طلاقیں آئندہ سے تین طلاقیں ہی شمار ہوں گی۔

عراق کی سرزمین فتح ہوئی تو آپ نے اسے پہلے کی طرح مجاہدین میں تقسیم نہیں فرمایا بلکہ مفتوحین سے جزیہ اور خراج لے کر انہیں اپنی زمینوں پر ہی رہنے دیا۔

حضرت عثمانؓ کے دور میں اسلامی سلطنت کو استحکام اور مضبوطی حاصل ہوئی۔ مسجد نبوی کی توسیع ہوئی اور اسلامی سلطنت کی سرحدیں دور دور تک پھیل گئیں۔ آپ نے بھی شریعت کے معاملات کے بارے میں اپنی خداداد فراست سے امت مسلمہ کی رہنمائی فرمائی۔ آپؓ کے بعض فیصلے بڑی اہمیت رکھتے ہیں۔

آپؓ نے نماز جمعہ کے لئے لوگوں کی ضرورت کے پیش نظر دوسری اذان کا اجراء فرمایا۔

آپؓ نے حج کے موقعہ پر مکہ مکرمہ میں بعض مصالح کے پیش نظر قصر نماز ادا کرنے کی بجائے پوری نماز پڑھی۔

حضرت علیؓ نے اپنے دور خلافت میں جہاں فقہی معاملات میں مسلمانوں کی رہنمائی فرمائی وہاں آپؓ نے بہت سے ایسے پرحکمت ارشادات فرمائے جن سے ہمیں دین کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے اور وہ رہنما اصول کا درجہ رکھتے ہیں۔

حضرت عمرؓ نے عراق میں ایک فوجی چھاؤنی قائم کی جہاں بعد میں کوفہ کے نام سے ایک شہر بسا۔ حضرت علیؓ نے اپنے دور خلافت میں اس شہر کو دارالخلافہ بنایا اور مدینہ سے کوفہ ہجرت کی۔

حضرت علیؓ کی کوفہ ہجرت

کوفہ 17 ہجری میں بسا۔ شروع میں تو یہ ایک چھاؤنی تھی لیکن آہستہ آہستہ اس شہر کی اہمیت بڑھنے لگی اور عرب کے مختلف قبائل یہاں آ کر بسنے لگے۔

یہاں آ کر رہنے والوں میں تقریباً ایک ہزار صحابہ بھی تھے۔ ان صحابہ میں سے 24 بدری صحابہؓ بھی تھے۔ اہل عراق شہری زندگی کے عادی تھے جو نسبتاً آرام طلبی کی زندگی ہوتی ہے۔ جبکہ اہل عرب بادیہ نشین تھے۔ سادہ زندگی گزارنے والے محنتی اور دلیر۔

جب اسلامی فوجیں کوفہ اور گرد و نواح میں رہنے لگیں تو وہاں رہنے والے عرب سپاہیوں کے اندر بھی وہ عادات پیدا ہونی شروع ہوئیں۔

اسلامی سلطنت کے

مختلف حالات

عراق، شام، اور مصر کی زندگی حجاز یعنی ملک عرب سے مختلف تھی، وہاں بہت سی نئی مشکلات اور مسائل کی نئی نئی صورتیں پیدا ہو چکی تھیں۔ یہ لوگ حدیث کے اصلی وطن سے دور تھے، یہاں آکر بسنے والے صحابہ کی وجہ سے لوگوں میں حدیث سیکھنے کا کافی شوق پایا جاتا تھا۔

حجاز صحابہ کا اصلی وطن تھا۔ وہاں کی زندگی سادہ تھی اور وہاں کے حالات میں کوئی بڑی تبدیلیاں پیدا نہیں ہوئی تھیں۔ ان کے لیے نصوص شرعیہ اور صحابہ کے فتاویٰ ہی باہمی تنازعات کا فیصلہ کرنے کے لیے کافی تھے۔

حضرت عبداللہؓ بن مسعود کی کوفہ آمد

جو صحابہ مدینہ سے کوفہ آکر بسے ان میں ایک اہم صحابی حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بھی تھے۔ ان کو کوفہ بھیجتے ہوئے حضرت عمرؓ نے اہل کوفہ کے نام ایک خط لکھا۔ آپ نے اس خط میں لکھا:

میں تم لوگوں کی طرف عمارؓ کو حاکم اور عبداللہ بن مسعود کو قاضی اور وزیر بنا کر بھیج رہا ہوں یہ دونوں رسول اقدس ﷺ کے بزرگ صحابہ میں سے ہیں۔ ان کا کہنا مانو اور ان کی پیروی کرو۔ ابن مسعود کو تمہاری طرف بھیج کر میں نے اپنی ذات پر تم لوگوں کو ترجیح دی ہے۔

حضرت ابن مسعودؓ ابتدائی صحابہ میں سے تھے۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ مجھ سے کتاب اللہ کے بارہ میں پوچھا کرو۔ بخدا کوئی ایسی آیت نہیں جس کے متعلق مجھے یہ پتہ نہ ہو کہ آیا یہ رات کو نازل ہوئی ہے یا دن کو، سنگلاخ زمین پر نازل ہوئی ہے یا نرم چٹان پر۔

آپ نے کوفہ منتقل ہو کر ایک چشمہ فیض جاری کیا، اہل عراق کے بڑوں اور داناؤں نے آپ کو اپنے لیے منتخب کر لیا۔ آپ علم بانٹنے میں کبھی بخل سے کام نہ لیتے تھے۔

آپ کے ہاتھوں فقہاء کی ایک جماعت تیار ہوگئی جن میں نمایاں ترین فقہاء کے نام یہ تھے علقمہ بن قیس۔ اسود بن یزید نخعی۔ عبیدہ سلمانی۔ مسروق بن الاجدع۔ عمرو بن شرجیل۔ حارث بن قیس جعفی۔

شاگردوں کی تعداد کے لحاظ سے آپ سب صحابہ پر سبقت لے گئے۔ شعبی کا قول ہے

رسول اللہ ﷺ کے کسی صحابی کے اتنے شاگرد نہیں تھے جتنے ابن مسعودؓ کے تھے۔

آپؓ کے شاگردوں نے آپؓ کے فتووں کو نہ صرف اپنے سینوں میں محفوظ کر لیا بلکہ انہیں تحریری شکل دے دی۔ آپؓ کے سب سے اہم شاگرد علقمہ بن قیس تھے وہ دن رات آپؓ کے پاس رہ کر آپؓ سے علم سیکھتے تھے۔

علقمہ کے شاگردوں میں سے نمایاں ترین ابراہیم نخعی تھے جن کا بہت سا وقت علقمہ کے ساتھ گزرا۔ علقمہ نے بچپن سے ابراہیم نخعی کو گود لے لیا تھا۔ علقمہ کے جو شاگرد مشہور ہوئے ان میں سب سے نمایاں حماد بن ابی سلیمان تھے، یہ وہی حماد ہیں جنہیں حضرت امام ابوحنیفہ کا استاد بننے کا شرف حاصل ہوا۔ گویا اس تسلسل کی وجہ سے کہا جا سکتا ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود کے فتاویٰ ہی فقہ حنفی کی پہلی اینٹ بنے۔

حضرت امام ابوحنیفہؒ

☆ ولادت 80 ہجری وفات 150 ہجری بمقام کوفہ

☆ آپ تابعی تھے۔ آپ نے حضرت انس بن مالک کو دیکھا تھا جن کی وفات 93 ہجری میں ہوئی تھی۔

☆ آپ کے والد، ثابت، بچپن میں حضرت علیؓ کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے اور آپؓ نے ان کے خاندان کے حق میں دعائے خیر کی تھی۔

☆ آپ فارسی الاصل تھے، نسلاً عرب نہ تھے۔

☆ آپ نے بہت سے کبار تابعین سے حدیث کا علم حاصل کیا اور اس غرض کے لئے حرمین کا سفر بھی کیا اور حضرت امام باقرؒ سے بھی ملے۔

☆ اپنے استاد حماد کے آپ شاگرد خاص تھے اور ان کی زندگی میں ہی آپ نے اجتہاد کا درجہ حاصل کر لیا۔

☆ آپ کے سلسلہ درس کو غیر معمولی قبولیت حاصل ہوئی اور آپ کی قابلیت کا سکہ جلد ہی دور دور تک پھیل گیا۔

☆ آپ نے حکومت کی طرف سے ملنے والے عہدۂ قضا کو قبول کرنے سے انکار کر دیا اور اس کے بدلے میں قید و بند کی تکلیفیں برداشت کرنی پڑیں۔ اور اسی حالت میں آپ کی وفات ہوگئی۔

☆ آپ کے مشہور شاگرد۔ 1۔ امام ابویوسف۔ 2۔ امام محمد بن حسن شیبانی۔ 3۔ حسن بن زیاد۔ 4۔ زفر بن ھزیل۔

حضرت امام مالکؒ

☆ ولادت 93 ہجری۔ وفات 179 ہجری بمقام مدینہ

☆ مدینہ کے مشہور عالم اور فقیہ تھے۔ ساری زندگی مدینہ میں رہے کہیں باہر نہیں گئے۔

☆ ایک خالص عرب خاندان میں سے تھے۔ آپ کے پردادا ابو عامر عہد نبوی میں مشرف بہ اسلام ہوئے۔

☆ مدینہ، خلفائے راشدین، کبار صحابہ (حضرت عائشہؓ، حضرت ابن عمرؓ وغیرہ) کی موجودگی کی وجہ سے علم حدیث کا بھی مرکز تھا۔ آپ نے کبار تابعین سے علم حدیث سیکھا اور روایات کیں۔

☆ آپ کی کتاب موطا امام مالک علم حدیث کی ابتدائی کتب میں سے ہے۔

☆ مدینہ کے فقہاء سبعہ کی مجلس اس دور کی ایک بڑی علمی مجلس تھی۔ یہ فقہاء۔ 1۔ ابوبکر بن حارث۔ 2۔ خارجہ بن زید۔ 3۔ قاسم بن محمد۔ 4۔ سعید بن مسیّب۔ 5۔ عبیداللہ بن عتبہ۔ 6۔ سالم بن عبداللہ۔ 7۔ سلیمان بن یسار تھے۔

☆ آپ کی فقہ کے پس منظر میں انہی اساتذہ اور شیوخ کی روایات پائی جاتی ہیں۔

حضرت امام شافعیؒ

☆ ولادت 150 ہجری وفات 204 ہجری بمقام مصر

☆ آپ مکہ میں پیدا ہوئے۔ خاندانی طور پر آپ بنو ہاشم سے تعلق رکھتے تھے اور آپ کا شجرہ نسب ساتویں پشت پر جا کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مل جاتا ہے۔

☆ آپ کے جد امجد شافع اور ان کے والد صحابی تھے۔

☆ سات برس کی عمر میں قرآن کریم حفظ کیا اور دس برس کی عمر میں موطا امام مالک کو حفظ کیا۔

☆ آپ کی عربی زبان بہت اعلیٰ و شستہ تھی، عربی لغت کے لحاظ سے بھی آپ کی ایک خصوصی اہمیت ہے، آپ کی عربی تحریر سے عربی سیکھنے میں بھی مدد ملتی ہے۔

☆ آپ امام ابوحنیفہ اور امام مالک کی بہت عزت کرتے تھے۔ فرماتے تھے:

''لوگ فقہ میں امام ابوحنیفہ کے محتاج ہیں''

☆ آپ نے بہت سی کتب تحریر کیں۔ دو کتب بہت مشہور ہوئیں الرسالہ اور الام۔

☆ آپ کی کتاب الرسالہ اصول فقہ کی اولین کتاب سمجھی جاتی ہے۔

☆ آخری عمر میں آپ نے مصر ہجرت کی اور وہیں آپ کی وفات ہوئی۔

حضرت امام احمد بن حنبلؒ

☆ ولادت 164 ہجری وفات 241 ہجری بمقام بغداد

☆ علم حدیث میں آپ کو ایک خاص شہرت حاصل ہے۔ اور آپ کی کتاب ''مسند احمد بن حنبل'' بہت اہمیت رکھتی ہے۔

☆ فتنہ خلق قرآن کی وجہ سے بہت تکالیف اٹھائیں، قرآن کریم کو مخلوق نہ ماننے کی وجہ سے آپ کو کوڑے مارے گئے لیکن آپ ثابت قدم رہے۔

☆ حنبلی مذہب حکومت سعودی عرب کا سرکاری مذہب ہے۔

ائمہ اربعہ اور حضرت مسیح موعود

حضرت مسیح موعود نے ائمہ اربعہ کے تقویٰ اور نیکی کی اپنی کتب میں بہت تعریف فرمائی ہے اور خصوصاً ان کے اخلاص کی قدر کرنے کی ہدایت فرمائی ہے۔ آپ نے فرمایا۔

''میری رائے میں ائمہ اربعہ برکت کا نشان تھے۔ ان میں روحانیت تھی اور روحانیت تقویٰ سے شروع ہوتی ہے''۔

''ائمہ اربعہ اسلام کے لئے بمنزلہ چار دیواری کے تھے''۔

''میرے خیال میں یہ چاروں مذہب اللہ تعالیٰ کا فضل ہیں اور اسلام کے واسطے ایک چار دیواری۔ اللہ تعالیٰ نے اسلام کی حمایت کے واسطے ایسے اعلیٰ لوگ پیدا کئے جو نہایت متقی اور صاحب تزکیہ تھے''۔

☆ حضرت امام ابوحنیفہ کے بارے میں آپ نے فرمایا

''امام صاحب موصوف اپنی قوت اجتہادی اور اپنے علم اور درایت اور فہم و فراست میں ائمہ ثلاثہ باقیہ سے افضل و اعلیٰ تھے۔ ان کی خداداد قوت فیصلہ ایسی بڑھی ہوئی تھی کہ وہ ثبوت عدم ثبوت میں بخوبی فرق کرنا جانتے تھے اور ان کی قوت مدرکہ کو قرآن شریف کے سمجھنے میں ایک خاص دستگاہ تھی''۔

آپ نے ایک اور جگہ پر فرمایا

''وہ ایک بحر اعظم تھا اور دوسرے سب اس کی شاخیں ہیں اس کا نام اہل الرائے رکھنا ایک بھاری خیانت ہے امام بزرگ ابوحنیفہ کو علاوہ کمالات علم آثار نبویہ کے استخراج مسائل قرآن میں ید طولیٰ تھا''۔

(بقیہ صفحہ 6)

خان کے دور کو دیکھ لیں ان کے دور میں آسٹریلیا کا پریس ہو یا انگلینڈ کا اگر کوئی پاکستان ٹیم کے خلاف بات کرتا تو عمران خان بہترین دفاع کرتے اور ان کو خاموش کروا دیتے ہیں۔ ان کے دور میں نہ پاکستان کے کسی کھلاڑی کو سزا ملی اور نہ ٹیم پر کوئی حرف آیا۔ ہمارے آئندہ کپتان بنانے سے قبل اس کے بولنے کی صلاحیت وقار اور کھیل کو مدنظر رکھا جائے اگر شاہد آفریدی سنجیدگی سے کرکٹ کو لیں تو یہ کھلاڑی ایک اچھا کپتان بن سکتا ہے اسی طرح اوپننگ کے لئے شعیب ملک کے ساتھ کسی اچھے کھلاڑی کو ملا کر کے کھلائیں۔ اسی طرح نوید الحسن جیسے کھلاڑیوں کو ملکی کرکٹ تک محدود رکھیں۔ انٹرنیشنل سطح پر یہ موزوں نہیں ہیں۔

ایک روزہ کرکٹ میں سب سے زیادہ چھکے ابھی تک سری لنکا کے جے سوریا نے 230 چھکے لگائے۔ اس سے قبل یہ اعزاز پاکستان کے شاہد آفریدی کے پاس تھا انہوں نے 226 چھکے لگائے۔

قارئین کی دلچسپی کے لئے آئندہ 2011ء کے ورلڈ کپ کی معلومات درج ہیں۔ یہ دسواں عالمی کرکٹ کپ 2011ء میں منعقد ہوگا۔ یہ ایشیاء میں چار ممالک میں ہوگا۔ ان میں انڈیا، پاکستان، سری لنکا، بنگلہ دیش شامل ہیں۔ انڈیا میں 22 میچ ہوں گے۔ پاکستان میں 16 میچ، سری لنکا میں 9 میچ، بنگلہ دیش میں 6 میچ ہوں گے۔ ورلڈ کپ کا فائنل میچ سٹیٹ آف دی آرٹ سٹیڈیم جو کہ تعمیر ہوگا میں ہوگا۔ (بینک آف YAMUNA کے قریب بنے گا)

محترمہ آپا جان آمنہ خاتون صاحبہ کی یاد میں

سلیمہ صاحبہ

میری بڑی ہمشیرہ آپا جان آمنہ خاتون صاحبہ اہلیہ الحاج مولانا نذیر احمد صاحب مبشر کو ہم سب بھائی بہن، آپا جان کہہ کر بلاتے تھے۔ ہماری دیکھا دیکھی ہماری خالاؤں، ماموؤں اور رشتہ داروں کے بچے بھی آپا جان ہی کہتے۔ البتہ تایا جان کے بچے عمر میں ان سے بڑے تھے وہ امن کہتے تھے۔ آپا جان بچپن سے ہی بے حد ذہین وفطین تھیں۔ بہت چھوٹی عمر میں قرآن مجید باترجمہ پڑھ لیا تھا۔ ابا جان نے ان کا مذہب کی جانب زیادہ رجحان دیکھ کر انہیں مولوی کلاس میں داخلہ دلوادیا۔ جس میں یہ بڑے اچھے نمبر لے کر کامیاب ہو گئیں اور پھر ان کے لئے ایک ٹیوٹر رکھوا دیا گیا جنہوں نے ایک سال کی قلیل مدت میں انہیں میٹرک کا انگریزی نصاب مکمل کروادیا۔ ان کی اردو بہت عمدہ تھی۔ اس کی وجہ غالباً یہ تھی کہ ہمارے ہاں ادبی رسائل و جرائد کافی آتے تھے۔ ادبی دنیا، تہذیب نسواں اور زیب النساء۔ یہ تینوں ماہنامے ہر ماہ بڑی باقاعدگی سے آتے۔ ادبی دنیا طالب علموں کے لئے مشعل راہ تھا۔ اس میں ہر ماہ اردو کے مشکل الفاظ کے معنی دیئے جاتے تھے۔ علاوہ ازیں نامور شعراء کے شعروں کی تشریح ہوا کرتی تھی۔ آپا جان اس کا مطالعہ بڑے ذوق وشوق سے کرتیں۔

حضرت مسیح موعود کی کتب کا مطالعہ ان کا بہترین مشغلہ تھا ان میں جو مشکل الفاظ ہوتے۔ ان کے معنے ادبی دنیا میں سے تلاش کرلیتیں۔ یوں انہوں نے نہ صرف حضرت مسیح موعود کی اکثر کتب خود پڑھ لیں بلکہ اپنی بہنوں اور کزنوں نیز محلّہ کی اور بچیوں کو بھی پڑھانا شروع کردیں۔ یوں ان کا اچھا خاصہ مکتب کھل گیا۔ کتب حضرت مسیح موعود کے معانی ومعارف سے خوب اچھی طرح آگاہ کرتیں۔ ہمارے ہاں اردو اخبار روزنامہ انقلاب آیا کرتا تھا اس کے مدیر اعلیٰ جناب عبدالمجید سالک صاحب تھے جو ہمارے ماموں جان چوہدری ظہور احمد صاحب کے دوست تھے۔ بڑے بااخلاق اور باغ وبہار طبیعت کے مالک اپنے اخبار میں ان کا اپنا کالم افکار وحوادث کے عنوان سے چھپتا تھا جس کی ہر سو بڑی دھوم تھی۔ انہوں نے ماموں جان سے کہا کہ وہ اپنی بھانجی کو لکھنے لکھانے میں بہت حوصلہ افزائی کیا کریں۔ آپا جان کو ادبی دنیا کی مدد سے بڑے بڑے شعراء مثلاً غالب، اقبال، حالی، ذوق، داغ، میر تقی میر، ابوالاثر حفیظ جالندھری کے شعروں کی تشریح پر عبور حاصل ہوگیا تھا۔ سو انہوں نے ان شعراء کے شعروں کی تشریح کرکے ادبی دنیا میں بھجوائی جس سے انہیں کافی پذیرائی ملی وہ اشعار درج ذیل ہیں۔

پھر تہذیب نسواں میں جس کے ایڈیٹر علامہ راشد الخیری تھے ان کے کئی ایک مضامین چھپے ان میں ان کے نام سے پہلے مولوی لگا تھا شاید یہ پڑھ کر انہیں مدرسۃ البنات میں عربی ٹیچر کی ضرورت کے تحت پیشکش ہوئی تھی جو انہوں نے ناگزیر وجوہات کی بنا پر مسترد کردی۔

خاندان مسیح موعود کے افراد سے انہیں بہت محبت تھی۔ وہ لوگ بھی انہیں بے حد عزت دیتے تھے اور دعا کے لئے کہتے نیز دعائے استخارہ کا کہتے ان کے مکان واقع دارالرحمت تشریف لاتے تھے۔ بچوں کو قرآن مجید ناظرہ اور باترجمہ پڑھانے کا سلسلہ قادیان سے شروع ہوکر یہاں ربوہ میں بھی جاری وساری رہا اور بیشمار بچے اس سے فیض یاب ہوئے۔ پابند صوم وصلوٰۃ اور تہجد گزار تو میں انہیں بچپن سے دیکھتی آئی ہوں۔ یتیم بچوں اور بیواؤں کی بہت مدد کیا کرتیں جب رمضان کا آخری عشرہ شروع ہوتا تو نقدی اور سویاں نیز بسکٹ کے پیکٹ لے کر محلّہ کی یتیم بچیوں میں عیدی کے طور پر تقسیم کرنے نکل کھڑی ہوتیں۔ ایک دفعہ میں نے کہا آپا جان یہ کیا بات ہوئی۔ آپ ان لوگوں کو گھر بلوا کر عیدی دے دیا کریں کیا ضرورت ہے اتنا پیدل مارچ کرنے کی۔ مجھ پر برس پڑیں۔ کہنے لگیں میرا پیدل چلنا بھی گویا خدا تعالیٰ کا شکریہ ادا کرنا ہے کہ اس نے مجھے اس عمر میں چلنے پھرنے کی طاقت بخش رکھی ہے۔ خدا تعالیٰ نے مجھے ہر نعمت سے نوازا ہے۔ بیٹے کے پاس گاڑی ہے میں اسے جہاں لے جانے کو کہوں وہ انکار نہیں کرے گا پر میں از خود پیدل چلتی ہوں اس سے انسان چست وتوانا رہتا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے انہیں بے حد انس تھا۔ ان کے دست مبارک سے لکھے کئی خطوط ان کے پاس موجود تھے جن میں انہوں نے آپا جان کو پیاری آپا جان لکھ کر مخاطب کیا ہوا تھا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے بھی انہیں از حد عقیدت ومحبت تھی۔ بہت پہلے کی بات ہے۔ میرے پاس آئیں اور کہنے لگیں صاحبزادہ میاں مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ منتخب ہو گئے ہیں میں مبارکباد دینے جارہی ہوں تم بھی چلو۔ ہم گئیں تو حضرت سیدہ آپا ناصرہ بیگم سورہی تھیں۔ خادمہ نے انہیں جگادیا اور وہ آکر اتنے تپاک سے ملیں کہ میں حیران رہ گئی۔ آپا جان نے معذرت کی کہ آپ نے تو سوتے میں جگانے سے منع کررکھا ہے۔ ناحق خادمہ نے آپ کو جگادیا۔ جس پر انہوں نے بڑی محبت سے فرمایا امن تمہارے لئے تو منع نہیں کیا جس پر آپا جان بہت خوش ہوئیں۔

اس کے بعد وقت کچھ اور آگے سرکا اور کانوں نے یہ خوشخبری سنی کہ حضرت صاحبزادہ میاں مسرور احمد صاحب خلیفہ منتخب ہوگئے ہیں۔ میں نے سوچا آج میں آپا جان کو مبارکباد دینے نہیں گئی تو آپا جان مجھ سے خفا ہوں گی۔ سو میں انہیں مبارک کہنے ان کے ہاں جا پہنچی وہ شکرانے کے نفل پڑھ کر فارغ ہوئی تھیں۔ بے انتہاء خوش تھیں اگر انہیں ہفت اقلیم کی دولت مل جاتی تب بھی اتنی خوش نہ ہوتیں میں نے کہا آپا جان آپ کو یاد ہے کچھ عرصہ قبل جب حضرت خلیفۃ خامس ناظر اعلیٰ منتخب ہوئے تھے تو آپ بے حد خوش تھیں۔ آج تو انہیں خدائی عہدہ ملا ہے اور انہیں منتخب کرنے والا خدائے بزرگ وبرتر ہے۔ میں خوشی سے بے حال ہورہی تھی۔ آپا جان کیا آج مجھے ساتھ لے کر مبارکباد دینے نہیں جائیں گی۔ کہنے لگیں کیا تم سمجھتی ہو کہ میں لندن نہیں جاسکتی۔ اگر میں کہوں تو نصیر اور منیر مجھے بھجوا سکتے ہیں یا میرا ویر یعنی ہمارا چھوٹا بھائی وودو احمد جو لندن میں ہے مجھے باسانی بلواسکتا ہے۔ مگر چونکہ میرے کاغذات میں چند رکاوٹیں ہیں جب تک دور نہیں ہوں گی۔ میں جانے سے قاصر ہوں تب میری سمجھ میں آیا کہ آپا جان ابھی تک قادیان یا لندن کیوں نہیں گئیں۔

آپا جان کو خدا تعالیٰ نے دو بیٹوں سے نوازا ہے۔ دونوں ماشاء اللہ ڈاکٹر ہیں۔ بڑے بیٹے ڈاکٹر نصیر احمد امریکہ میں سیٹل ہیں اور چھوٹے بیٹے ڈاکٹر منیر احمد صاحب ہمہ وقت اپنے والدین کے پاس ہی رہے ہیں۔ انہوں نے میڈیکل کی تعلیم مکمل کی اور جاب کا سلسلہ چل نکلا تو والدین کے انکار پر کہ وہ ان کے ساتھ ربوہ سے باہر نہیں جائیں گے اور منیر احمد صاحب والدین کو بڑھاپے میں اکیلا نہیں چھوڑنا چاہتے تھے۔ انہوں نے ربوہ کے نواحی دیہی علاقہ کے ہسپتال میں اپنا تبادلہ کروالیا پھر شاید خدا تعالیٰ کو ان سے بوڑھے والدین کی خدمت کروانی مقصود تھی۔ یہ لگاتار عرصہ بیس برس سے ان ہی دیہی علاقوں میں رہتے آرہے ہیں۔ یہ علاقے تمام تر شہری سہولتوں سے محروم ہیں۔ دوسرے آنے جانے کی مشکلات۔ کئی بار ترقی کو بھی ٹھکرایا مگر والدین سے دور نہیں ہوئے۔ آپا جان کی بیماری میں انہوں نے اور ان کی اہلیہ طاہرہ صاحبہ نے ان کی خدمت میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھی۔ آخری ایام میں جب ڈرپ کے ذریعہ دوا دی جاتی تھی، دونوں میاں بیوی باری باری بازو پکڑ کر بیٹھتے کہ کہیں بازو ہل کر سوئی نہ نکل جائے۔ اپنا بستر بھی آپا جان کے کمرے میں رکھ لیا۔ صفائی کا بہترین نمونہ پیش کیا۔ ہر وقت لباس اور بستر سفید براق رہتا۔ عزیزم منیر احمد نے لمبی رخصت لی اور خود کو ہمہ وقت ماں کی خدمت کے لئے وقف کردیا۔ ان کی دونوں بچیوں مسفرہ اور ضاحکہ نے بھی دادی جان کی خدمت میں والدین کی بہت مدد کی۔ طاہرہ کی امی بھی بیٹی کی ڈھارس کے لئے زیادہ تر اس کے پاس رہتیں اور طاہرہ کی بہن ڈاکٹر بشریٰ نادیہ اور ان کے میاں ڈاکٹر محمد اشرف صاحب بھی روز دیکھنے جاتے۔

خدا تعالیٰ ان سب کو اس کا بہتر اجر دے اور آخر میں

مقدور ہو تو خاک سے پوچھوں کہ اے لئیم
تو نے وہ گنج ہائے گراں مایہ کیا کئے

ایٹمی ممالک اور ایٹمی ہتھیار

☆شمالی کوریا نے 9۔اکتوبر 2006ء کو ایٹمی دھماکہ کر دیا۔ اس طرح 1945ء سے لے کر اب تک دنیا بھر میں ایٹمی ہتھیاروں کے تجربات کی تعداد 2048 ہوگئی ہے جبکہ 1998ء کے بعد شمالی کوریا ایٹمی تجربہ کرنے کا والا پہلا ملک ہے۔ ایٹمی ہتھیاروں کے تجربات کی تاریخ بتاتی ہے کہ سب سے زیادہ 1032 تجربات امریکہ اور 715 تجربات سوویت یونین نے کئے۔

☆1945ء میں امریکہ نے سب سے پہلا ایٹم بم بنایا اور اس کا تجربہ نیو میکسیکو کے صحرا میں کیا، انہیں میں سے 2 بم جاپان کے شہر ہیروشیما اور ناگاساکی پر پھینکے۔

☆1946-63ء کے دوران امریکہ نے سوویت یونین، برطانیہ اور فرانس کے ساتھ مل کر بیشمار ایٹمی تجربات کئے، چین نے 1964ء میں ایٹمی ہتھیاروں کے تجربات کا آغاز کیا۔

☆1968ء میں تقریباً 188 ممالک نے ایٹمی عدم پھیلاؤ کے سمجھوتے (این پی ٹی) پر دستخط کئے۔ اسرائیل بھارت اور پاکستان نے اس پر دستخط کرنے سے انکار کردیا جبکہ شمالی کوریا 2003ء میں اس معاہدے سے باہر نکل آیا۔

☆1972-93ء کے دوران امریکہ، سوویت یونین (1991ء کے بعد روس) نے ایٹمی ہتھیاروں کی تعداد کنٹرول میں رکھنے اور تجربات کرنے سے متعلق بہت سے معاہدے کئے۔

☆1995ء میں فرانس کے صدر ژاک شیراک نے ایٹمی تجربات کے حوالے سے پابندی کو توڑنے کا اعلان کیا اور بحرالکاہل میں دھماکے کئے۔

☆1996ء میں تجربات پر پابندی کا مکمل اور جامع مسودہ تیار ہوا جس پر 172 ممالک نے دستخط کئے تاہم ابھی بھی امریکہ اور چین سمیت بہت سے ممالک نے اس کی توثیق نہیں کی۔

☆1998ء میں پہلے بھارت اور پھر پاکستان نے ایٹمی دھماکے کردیئے۔

☆اب 2006ء میں شمالی کوریا نے بھی ایٹمی قوت ہونے کا ثبوت دے دیا۔

(روزنامہ ایکسپریس 10۔اکتوبر 2006ء)

سفیدا (Eucalyptus)

پاکستان میں سفیدے کا درخت عام کاشت کیا جاتا ہے۔ یہ ایک خوشنما درخت ہے جس کی بلندی 15 سے 30 فٹ تک ہوتی ہے۔ سفیدے کے تنے کی طرح اس کے پتے بھی نیم سفید ہوتے ہیں۔ موسم بہار کا آغاز ہوتے ہی سفیدے کا درخت سرخ گچھے دار پھولوں سے بھر جاتا ہے۔ سفیدے کا اصل نام (Eucolyptus) ہے۔ اس کا گودا اور تیل نزلہ زکام کی بیماریوں کے تدارک کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ سیدھا بڑھنے والا درخت ہے جس کے پتوں کو مسلنے سے لیموں کی خوشبو آتی ہے۔

کرکٹ ورلڈکپ 2007ء

مکرم عبدالحلیم سحر صاحب

نوٹ:۔اس مضمون کے اکثر اعداد و شمار 9 ویں ورلڈکپ کے ابتدائی راؤنڈ تک کے ہیں۔

13 مارچ 2007ء پاکستان اور ویسٹ انڈیز کے درمیان افتتاحی میچ سے کرکٹ ورلڈکپ 2007ء کا آغاز ہو چکا ہے۔یہ میچ ویسٹ انڈیز نے 54 رنز سے جیت لیا۔

ون ڈے کرکٹ یعنی محدود اوورز کی کرکٹ نے اس کھیل میں غیر معمولی دلچسپی پیدا کر دی ہے۔خاص طور پر میچ کے اختتام کے آخری اوورز بہت سنسنی خیز ہوتے ہیں۔ایک ایک بال قیمتی ہوتا ہے۔دل کی دھڑکنیں گیند اور بلے کے ساتھ دھڑکتی ہیں۔ون ڈے کرکٹ میں کسی بھی ٹیم کو کمزور سے کمزور ٹیم بھی کسی بھی وقت ہرا سکتی ہے۔اب دیکھیں آئر لینڈ کی کمزور ٹیم نے جو کہ پہلی دفعہ ورلڈکپ میں شامل ہوئی ہے پاکستان کو تین وکٹوں سے ہرا دیا۔پاکستان کی بیٹنگ لائن بالکل ختم ہوگئی۔کرکٹ کی تاریخ میں اتنا بڑا اپ سیٹ آج تک نہیں ہوا کہ ورلڈکپ جیتنے والی ٹیم جس میں عالمی شہرت یافتہ کھلاڑی موجود تھے اس طرح ہار گئی۔

مسئلہ یہ ہے کہ کرکٹ ورلڈکپ کی تیاری بالکل نہیں کی گئی۔ٹورنامنٹ شروع ہونے سے ایک دن قبل تک ہماری ٹیم کی کوئی تیاری اور منصوبہ بندی نہیں تھی اوپننگ بلے بازوں کا مسئلہ سنجیدگی سے نہیں لیا گیا۔حالانکہ اس کے لئے پوری طرح ایک سال قبل سے اوپننگ جوڑی کا انتخاب کر کے ان کو بار بار کھلایا جاتا ان کی سینئر کھلاڑیوں سے پالش کروائی جاتی ان کی خامیوں کو تلاش کیا جاتا لیکن اس چیز کا فقدان رہا۔اب دیکھیں آسٹریلیا۔جنوبی آفریقہ،نیوزی لینڈ،انگلینڈ،سری لنکا،ان ٹیموں نے ورلڈکپ کی بھرپور تیاری کی بار بار ون ڈے کھیلے اور بڑے دلچسپ مقابلے ہوتے ان ٹیموں کے پاس ون ڈے اسپیشلسٹ بلے باز بھی ہیں۔بالرز بھی ہیں۔فیلڈرز بھی ہیں اور دوسرا ٹیم کا combination بہت اچھا ہے۔ان کے کپتان بھی اعلیٰ صلاحیتوں کے مالک اور دنیا کے مانے ہوئے کھلاڑی ہیں۔پاکستان ٹیم پر ہر کوئی بار بار تجربے کرتا رہا۔آج کے ون ڈے کے دور میں جس ٹیم کے پاس عالمی لیول کے بالرز نہیں ہیں۔وہ کبھی کامیاب نہیں ہو سکتی۔شعیب اختر اور محمد آصف جیسے بالرز کے سامنے بڑے بڑے بیٹسمین کھیلنے سے ڈرتے ہیں۔ان کی غیر موجودگی میں بہت ہی درمیانے درجے کے بالرز کو ٹورنامنٹ کے لئے چنا گیا حالانکہ پاکستان میں کرکٹ کے حوالے سے بہت ٹیلنٹ موجود ہے۔شعیب اور آصف جیسے کئی ایک بالرز موجود ہیں لیکن ان کی سفارش نہیں ہے۔ان کو موقعہ نہیں دیا جاتا۔نوید الحسن افتخار راؤ جیسے درمیانے درجے کے بالرز کے ساتھ کرکٹ کا عالمی کپ جیتنا ایک خواب ہی تھا۔پھر ٹیم میں ڈسپلن نام کی کوئی چیز نہ تھی کپتانی کا کردار کہیں نظر نہیں آیا۔اب دیکھیں آسٹریلیا کے کپتان رکی پونٹنگ ان کی ٹیم کے اگر ابتدائی کھلاڑی جلد جلد آؤٹ ہو جاتے ہیں۔تو کپتان کریز پر ڈٹ جاتا ہے۔اور اکثر یہ سنچری سکور کر کے ٹیم کی پوزیشن مضبوط کر دیتا ہے۔اب اسی ٹیم یعنی آسٹریلیا کا جائزہ لیں جو کہ تین مرتبہ ورلڈکپ چیمپئن رہ چکی ہے کہ بالرز کئی سالوں سے ٹیم کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ان پر اعتماد کیا جا رہا ہے۔وہ بہترین کھیل پیش کر رہے ہیں۔

اسی طرح جنوبی افریقہ کی ٹیم بہترین آل راؤنڈرز پر مشتمل ہے۔بہت محنت اور جفاکشی سے کھیلتے ہیں۔یہ ایک ون ڈے کی بہترین ٹیم ہے اور ورلڈکپ جیت سکتی ہے۔اسی طرح نیوزی لینڈ کی ٹیم حیرت انگیز طور پر ابھری ہے۔تمام کھلاڑی بہترین آل راؤنڈرز ہیں آخری کھلاڑی بھی اچھا بلے باز اور بالرز بھی ہیں۔یہ بھی ٹورنامنٹ جیتنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

بھارت کی ٹیم میں بھی بیلنس ہے لیکن اجتماعی طور پر کھیلنے کی صلاحیت کی کمی ہے۔بھارت کے پاس اچھے کھلاڑی ہیں۔مگر اب ٹیم ورلڈکپ سے باہر ہو چکی ہے۔

بنگلہ دیش کی ٹیم بھی باصلاحیت کھلاڑیوں پر مشتمل ہے۔یہ ٹیم بھی ایک ابھرتی ہوئی ون ڈے کی ٹیم بنتی جا رہی ہے۔کھلاڑی نڈر ہیں اور اچھا کھیل رہے ہیں۔انہوں نے انڈیا جیسی مضبوط ٹیم کو اچھے مقابلے سے ہرایا۔

سری لنکا والے کبھی بہت اچھا کھیل پیش کرتے ہیں اور کبھی درمیانے بہر حال ان کا ون ڈے کا ریکارڈ اچھا ہے۔ایک دفعہ ورلڈکپ جیت چکی ہے۔اب بھی اچھے ارادوں کے ساتھ میدان میں اترے ہیں۔

ویسٹ انڈیز کو اس دفعہ ہوم گراؤنڈ کا فائدہ اٹھانا چاہئے لیکن ان کے پاس وہ خوفناک اور بہترین بالرز نہیں ہیں جیسا کہ ماضی میں تھا جو کہ مخالف ٹیم کے کھلاڑیوں کو خوف زدہ کر رہے تھے۔ان میں این ڈی رابرٹس،میلکم مارشل (مرحوم) ایمبروز اور رچرڈز،گرینج ہینز،کلائیولائیڈ جیسے بلے باز موجود نہیں ہیں۔

انگلینڈ کی ٹیم اُتار چڑھاؤ کا شکار ہے۔کبھی آسٹریلیا جیسی مضبوط ٹیم کو ون ڈے میں مسلسل ہرا دیتی ہے اور کبھی عام سی کمزور ٹیم سے ہار جاتی ہے۔دلچسپ بات یہ ہے کہ انگلینڈ آج تک ورلڈکپ نہیں جیت سکا۔

اب ہم کرکٹ ورلڈکپ کے حوالے سے تاریخ کا مطالعہ کرتے ہیں۔پہلا ورلڈکپ 1975ء میں کھیلا گیا اور یہ انگلینڈ میں منعقد ہوا۔یہ کپ ویسٹ انڈیز نے آسٹریلیا کو فائنل میں ہرا کر جیتا کرکٹ کا عالمی کپ چار سال بعد ہوتا ہے۔

1987-1999-2003 آسٹریلیا نے اب تک سب سے زیادہ ورلڈکپ جیتے ہیں یعنی 3۔ 1975ء 1979ء ویسٹ انڈیز نے دو دفعہ۔پاکستان نے ایک دفعہ 1992ء۔ایک دفعہ انڈیا نے۔سری لنکا نے ایک دفعہ۔آسٹریلیا نے اب تک 671 ون ڈے کھیلے ہیں جن میں سے 376 جیتے ہیں۔ایک موقع پر آسٹریلیا نے ون ڈے انٹرنیشنل کا سب سے زیادہ سکور کا ریکارڈ بنا دیا تھا جو کہ 12 مارچ 2006ء کو بنا یعنی 434۔لیکن جنوبی افریقہ نے ان سے شاندار بیٹنگ کر کے یہ ریکارڈ 4 گھنٹے بعد ہی اسی دن توڑ دیا اور 438 سکور کا عالمی ریکارڈ قائم کیا۔جو کہ اب تک سب سے زیادہ سکور ہے۔

جنوبی افریقہ نے اپنا پہلا ون ڈے انٹرنیشنل 10 نومبر 1991ء میں انڈیا کے خلاف کھیلا۔سب سے زیادہ سکور کی بہترین پارٹنر شپ جو بنی وہ پہلی وکٹ کی 194 رنز تھے۔جو پاکستان کے سعید انور اور وجاہت اللہ نے نیوزی لینڈ کے خلاف 1999ء میں بنائی۔دوسری وکٹ کی پارٹنر شپ انڈیا کے گنگولی اور ڈریوڈ کے درمیان 318 سکور کی بنی جو کہ سری لنکا کے خلاف بنائی گئی۔یہ بھی 1999ء میں بنی۔انڈیا کے ٹنڈولکر نے اب تک ورلڈکپ میں مجموعی طور پر سب سے زیادہ سکور بنائے یعنی 1732۔اس کے بعد پاکستان کے کھلاڑی جاوید میانداد کا جنہوں نے 1083 رنز بنائے۔ورلڈکپ کی تاریخ میں سب سے زیادہ انفرادی سکور گیری کرسٹن جنوبی افریقہ نے بنائے۔ 188 ناٹ آؤٹ یہ انہوں نے 1995-96ء کے ورلڈکپ میں UAE کے خلاف بنائے دوسرے نمبر پر گنگولی کا سکور 183 ہے۔یہ تیسرے نمبر پر عظیم کھلاڑی کنگ رچرڈ کا 181 ہے۔

اب تک ورلڈکپ میں جو بالرز کارکردگی میں نمایاں رہے ان میں سر فہرست پاکستان کے وسیم اکرم ہیں۔جنہوں نے 38 میچ کھیلے 426 سکور کئے 55 وکٹیں حاصل کیں۔میگ گراتھ نے وسیم اکرم کا ورلڈکپ میں سب سے زیادہ وکٹیں لینے کا ریکارڈ توڑ دیا۔

سب سے زیادہ کیچ آسٹریلیا کے کپتان رکی پونٹنگ نے پکڑے یعنی 18 کیچ۔دوسرے نمبر پر نیوزی لینڈ کے کرس کینز ہیں۔انہوں نے 16 کینیڈا کے جان ڈیوسن (DAVISON) نے ورلڈکپ کی تیز ترین سنچری بنائی۔انہوں نے 67 بالوں پر 111 سکور کئے۔جس میں چھ چھکے اور سات چوکے بھی شامل تھے یہ 23 فروری 2003ء کی بات ہے یہ سکور ویسٹ انڈیز کے خلاف بنا۔ویسٹ انڈیز کے برائن لارا نے ورلڈکپ کی تیز ترین ففٹی بنائی یہ کینیڈا کے خلاف بنی 23 فروری 2003ء کے ورلڈکپ میں لارا نے 23 بالوں پر 73 سکور بنائے۔انہوں نے چار چھکے اور چھ چوکے لگائے۔لیکن اب 2007ء کے ورلڈکپ میں 20 گیندوں پر ففٹی نیوزی لینڈ کے کھلاڑی Brenden Mccullum نے کینیڈا کے خلاف بنائی ہے۔ایک میچ میں سب زیادہ وکٹیں سری لنکا کے واس نے حاصل کیں۔ 19/8 یہ زمبابوے کے خلاف تھیں۔ورلڈکپ میں سب سے زیادہ ایک اننگز میں مجموعی سکور 398/5 تھا جو کہ سری لنکا نے کینیا کے خلاف 1996ء میں ورلڈکپ میں بنایا۔اس کے بعد دوسرا بڑا سکور 373/6 انڈیا نے سری لنکا کے خلاف 1999ء میں بنایا۔اب 2007ء میں انڈیا نے برمودا کے خلاف 413 رنز بنا کر ورلڈکپ کی تاریخ میں بہترین سکور بنایا۔ایک اننگز میں کم سے کم سکور کینیڈا نے بنایا 36 رنز سری لنکا کے خلاف 2003ء کے ورلڈکپ میں۔اب دیکھیں ورلڈکپ کا سہرا کس کے سر پر آتا ہے۔یہ تو وقت بتائے گا۔جیتنے کی ترتیب اس طرح بھی ہو سکتی ہے چانس کے لحاظ سے نیوزی لینڈ،جنوبی افریقہ،آسٹریلیا،ویسٹ انڈیز،سری لنکا،بنگلہ دیش

پاکستان کی کارکردگی کو دیکھ کر اب کرکٹ کے بارے میں بڑی سنجیدگی کے ساتھ سوچنا پڑے گا۔پورے کا پورا ڈھانچہ تبدیل کرنا ہوگا۔پورے ملک سے ٹیلنٹ حاصل کرنے کے لئے ڈسٹرکٹ لیول پر اچھے ٹورنامنٹ کروائے جائیں اور کھلاڑی تلاش کئے جائیں ورنہ کرکٹ کا کھیل آہستہ آہستہ زوال پذیر ہو جائے گا۔صرف چند ایک بڑے شہروں اور گلیوں میں کرکٹ کو محدود کر کے ہم ایک اچھی ٹیم تیار نہیں کر سکتے پاکستان میں بے شمار بہترین کرکٹ کے کھلاڑی موجود ہیں ان کو موقع دیں۔بالکل نئی ٹیم تیار کر کے اسے بار بار موقع دیا جائے ان میں سے ہی اچھے کھلاڑی نکل سکتے ہیں۔دوسرا اہم پہلو یہ ہے کہ غیر ملکی کوچوں پر انحصار کرنے کی بجائے ملک کے اندر سے کوچ مقرر کئے جائیں ملک میں موجود سینئر کھلاڑیوں کو بھی مشورہ کے لئے بلایا جائے۔

دوسرے انٹرنیشنل لیول پر ہمارا ایک مقام ہونا چاہئے۔کپتان بھی مضبوط ہو اور بورڈ بھی باوقار اور طاقتور ہو اگر انٹرنیشنل لیول پر کسی کھلاڑی کے خلاف کوئی شکایت ہوتی ہے یا ٹیم پر کوئی بات ہوتی ہے تو بڑی دلیری کے ساتھ اس کا مقابلہ کرنا چاہئے۔اور جواب دینا چاہئے۔اب مثلاً شاہد آفریدی پر ایک بات پر دو میچوں کی پابندی لگ گئی۔ہم اتنے کمزور تھے کہ ہم اس کے خلاف کوئی اپیل نہ کر سکے کیونکہ عالمی لیول پر ہماری کوئی اہمیت نہیں اور کوئی حیثیت نہیں دوسرے کسی غیر ملک کے خلاف کوئی شکایت ہوتی ہے تو اسے اول تو کوئی سزا نہیں دی جاتی اگر دی جاتی ہے تو 100 ڈالر کا جرمانہ ڈال دیا۔دوسرا بورڈ اور صاحب اختیار مضبوط ہیں وہ اپنے کھلاڑیوں کے لئے فائٹ کرتے ہیں۔ماضی کی کرکٹ پر نظر ڈالیں تو عمران

(باقی صفحہ 4 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 67679 میں عابدہ عطاء

زوجہ عطاء الخبیر اٹھوال قوم بندیشہ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً-/75000 روپے (1) حق مہر بذمہ خاوند-/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عابدہ عطاء۔گواہ شد نمبر 1 زاھد محمود ولد اختر علی۔گواہ شد نمبر 2 عطاء الخبیر اٹھوال خاوند موصیہ

مسل نمبر 67680 میں طاہر احمد

ولد امام دین قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 32/N.P غربی ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال ولد امام دین۔گواہ شد نمبر 2 کلیم اللہ باجوہ ولد برکت اللہ باجوہ

مسل نمبر 67681 میں عبد الحمید

ولد علی احمد (مرحوم) قوم راجپوت بھٹی پیشہ کاشتکاری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 32/N.P شرقی ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زمین ڈیڑھ ایکڑ 10 مرلہ واقع 32/N.P شرقی مالیتی اندازاً-/300000 روپے (2) رہائشی مکان 15 مرلہ 32/N.P شرقی مالیتی اندازاً -/125000 روپے (3) پلاٹ 2 مرلہ 32/N.P شرقی مالیتی اندازاً-/15000 روپے (4) مویشی مالیتی اندازاً-/55000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبد الحمید۔گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم بھٹہ معلم سلسلہ وصیت نمبر 41211۔گواہ شد نمبر 2 منظور احمد ولد علی احمد (مرحوم)

مسل نمبر 67682 میں عمران علی

ولد عبد الولی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 32/N.P غربی ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عمران علی گواہ شد نمبر 1 محمد احمد شاہد ولد عطاء محمد خان۔گواہ شد نمبر 2 شہادت علی شاہد ولد محمد شفیع

مسل نمبر 67683 میں بشریٰ ناز

بنت عبد الولی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 32/N.P ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ ناز۔گواہ شد نمبر 1 عبد الولی والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد عبد الولی

مسل نمبر 67684 میں افشاں عبد الولی

بنت عبد الولی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 32/N.P غربی ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔افشاں عبد الولی۔گواہ شد نمبر 1 عبد الولی والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد عبد الولی

مسل نمبر 67685 میں بشارت احمد شاہد

ولد فضل دین (مرحوم) قوم جٹ سندھو پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راجگڑھ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان برقبہ 4 مرلہ 170 فٹ اندازاً مالیتی -/2000000 روپے کا 1/2 حصہ (2) بوقت ریٹائرمنٹ ملنے والی رقم-/632320 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔بشارت احمد شاہد۔گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد جاوید ولد فضل دین (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 عبد الوہاب خاں وصیت نمبر 9778

مسل نمبر 67686 میں دانیال ظفر احمد خان

ولد فرخ احمد خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زرعی اراضی 200 /ایکڑ واقع رکھ ڈگانہ ضلع بھکر اندازاً مالیتی -/1500000 روپے (2) شوروم واقع لاہور اندازاً مالیتی -/2000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔دانیال ظفر احمد خان۔گواہ شد نمبر 1 فرخ احمد خان والد موصی وصیت نمبر 23035۔گواہ شد نمبر 2 مظہر عباس وصیت نمبر 37184

مسل نمبر 67687 میں صبا عنبرین

بنت ڈاکٹر اقبال احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پرانی منڈی پتوکی ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صبا عنبرین۔گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر اقبال احمد والد موصیہ وصیت نمبر 46792۔گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر منیر احمد وصیت نمبر 46711

مسل نمبر 67688 میں عمار احمد طاہر

ولد ڈاکٹر اقبال احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پرانی منڈی پتوکی ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی

وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عمار احمد طاہر۔گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر اقبال احمد وصیت نمبر 46792۔گواہ شد نمبر2 ڈاکٹر منیر احمد وصیت نمبر 46790

مسل نمبر 67689 میں نائلہ انجم

زوجہ ڈاکٹر انجم محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پرانی منڈی پتوکی ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔(1) طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/195000 روپے(2) حق مہر -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نائلہ انجم۔گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر اقبال احمد وصیت نمبر 46792۔گواہ شد نمبر2 ناصر احمد ولد چوہدری غلام محمد

مسل نمبر 67690 میں امتہ النور جاوید

بنت نعمت اللہ جاوید قوم مانگر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پرانی منڈی پتوکی ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ النور جاوید۔گواہ شد نمبر1 نعمت اللہ جاوید والد موصیہ وصیت نمبر 25082 گواہ شد نمبر2 چوہدری ناصر احمد ولد چوہدری غلام محمد

مسل نمبر 67691 میں صبا اکبر

بنت اکبر علی قوم بھلر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سکھر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولے مالیتی اندازاً -/19000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صبا اکبر۔گواہ شد نمبر1 نذر محمد ولد نذیر احمد۔گواہ شد نمبر2 ثناء اللہ خالد معلم سلسلہ ولد غلام مرتضیٰ (مرحوم)

مسل نمبر 67692 میں فائزہ خالد

زوجہ خالد محمود قوم کھرل پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سکھر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/65000 روپے (2) حق مہر -/5000 روپے (3) بھینس اندازاً مالیتی -/45000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت دودھ فروشی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فائزہ خالد۔گواہ شد نمبر1 نذر احمد ولد نذیر احمد۔گواہ شد نمبر2 ثناء اللہ خالد معلم سلسلہ ولد غلام مرتضیٰ

مسل نمبر 67693 میں حفیظہ بیگم

زوجہ محمد یونس قوم بھلر پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سکھر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر -/2000 روپے (2) تین عدد بھینس مالیتی اندازاً -/100000 روپے (3) بکریاں 3 عدد مالیتی اندازاً -/16000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت دودھ فروشی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔حفیظہ بیگم گواہ شد نمبر1 نذر احمد ولد نذیر احمد۔گواہ شد نمبر2 ثناء اللہ خالد وصیت نمبر 35275

مسل نمبر 67694 میں انس احمد

ولد منظور احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگ صدر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔انس احمد۔گواہ شد نمبر1 سعادت احمد سعدی مربی سلسلہ ولد چوہدری شفقت رسول۔گواہ شد نمبر2 منظور احمد والد موصی

مسل نمبر 67695 میں تقیہ بشریٰ

زوجہ جلیل احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن مصطفیٰ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 13 تولے اندازاً مالیتی -/100000 روپے(2) حق مہر بذمہ خاوند -/12000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔تقیہ بشریٰ۔گواہ شد نمبر1 جلیل احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544

مسل نمبر 67696 میں نعیم احمد صدیقی

ولد محمد صدیق قوم بھٹی راجپوت پیشہ سیلز مین عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملاح ملوٹ ضلع اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نعیم احمد صدیقی۔گواہ شد نمبر1 فہیم احمد ولد محمد صدیق۔گواہ شد نمبر2 بشیر احمد خاں مربی سلسلہ ولد مجید احمد خاں عارف

مسل نمبر 67697 میں فرحت رفیق

ولد چوہدری رفیق احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو گارڈن ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) نقد رقم -/100000 روپے (2) کار مالیتی اندازاً -/125000 اندازاً روپے(3) پلاٹ 1 کنال واقع بیدیاں روڈ لاہور مالیتی -/1800000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/26000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فرحت رفیق۔گواہ شد نمبر1 طیب رفیق ولد چوہدری رفیق احمد۔گواہ شد نمبر2 منیر احمد شیخ ولد شیخ تاج الدین (مرحوم)

مسل نمبر 67698 میں

Monoara Begum

زوجہ Golap Shah قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت.... ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زمین برقبہ 0.08 ایکڑ مالیتی -/Tk1000 (2) حق مہر بذمہ خاوند -/Tk5000 اس وقت مجھے مبلغ -/Tk500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Monoara Begum۔گواہ شد نمبر1 Golap Shah خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 Delwar Hossain ولد عبدالستار

مسل نمبر 67699 میں

Abdus Shakur

ولد Abdur Rahman قوم.... پیشہ پنشن عمر 65 سال بیعت 1969ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی جگہ برقبہ 0.085 مالیتی -/Tk100000 (2) کچا مکان مالیتی -/Tk35000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk1500 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ AbdusShakur۔ گواہ شد نمبر 1 Mohammad Sadique۔ گواہ شد نمبر 2 Dr Mukhlesur Rahman

مسل نمبر 67700 میں

Ferdousi Begum

زوجہ محمد غلام مصطفیٰ قوم.... پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت 1978ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی جگہ 0.02/ ایکڑ مالیتی -/Tk160000 (2) طلائی زیور 1.5 تولہ مالیتی -/Tk 24000 (3) حق مہر بذمہ خاوند -/Tk 50000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk2700 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ FerdousiBegum گواہ شد نمبر 1 Md.Kamrul Ahsan۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Khair

مسل نمبر 67701 میں شبیر احمد

ولد محمود احمد قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 پونڈ ماہوار بصورت محنت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شبیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد چیمہ ولد چوہدری غلام احمد۔ گواہ شد نمبر 2 جابر سلطان احمد ولد محمد افضل

مسل نمبر 67702 میں راحیلہ عابد

زوجہ نصیر احمد عابد قوم میر (کشمیری) پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/180000 روپے (2) بانڈز مالیتی -/2200 پونڈ (3) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راحیلہ عابد۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد عابد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرزاق خان

مسل نمبر 67703 میں

Mohammad Habibullah Sadique

ولد Abdul Aziz Sadique قوم.... پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ -/720 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Habibullah sadique گواہ شد نمبر 1 Feroz Alam Bhu;Yan S/O Late Abu Ahmad

گواہ شد نمبر 2 AhmadTafaic Mubashar S/O Md Matiur Rahman

مسل نمبر 67704 میں ماریہ بھٹی

زوجہ ذکریا بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 344 گرام مالیتی -/3440 پونڈ (3) حق مہر ادا شدہ -/300 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماریہ بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 ذکریا بھٹی ولد فہیم بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 23045

مسل نمبر 67705 میں نرگس اختر

بیوہ نعمت اللہ گینائی (مرحوم) قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 71 سال بیعت 1948ء ساکن U.K. بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 12.8 تولے مالیتی -/921 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/580 پونڈ ماہوار بصورت گورنمنٹ الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نرگس اختر۔ گواہ شد نمبر 1 E.Hasanullah Giny۔ گواہ شد نمبر 2 شمیم اے بھٹی

مسل نمبر 67706 میں لیاقت علی

ولد غلام رسول قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لیاقت علی۔ گواہ شد نمبر 1 رانا سلیم احمد ولد رانا بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 اعجاز ایوب خان ولد محمد ایوب خان

مسل نمبر 67707 میں مطیع الرسول بٹ

ولد ناظم رسول بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ.... پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مطیع الرسول بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الرسول بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 عادل حسین بٹ

مسل نمبر 67708 میں امتیاز دین

ولد تاج دین قوم AWA پیشہ انجینئر عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امتیاز دین۔ گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد گورائیہ ولد چوہدری خدا بخش گورائیہ۔ گواہ شد نمبر 2 قریشی داؤد احمد ولد قریشی عبدالرزاق

مسل نمبر 67709 میں

Myra Mahmood

زوجہ فاروق احمد قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-6 میں وصیت کرتی

ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور -/3000 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Myra Mahmood۔ گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ملک

مسل نمبر 67710 میں

Ghulam Bi Latif

زوجہ چوہدری عبداللطیف قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/590 پونڈ (2) حق مہر ادا شدہ -/20000 روپے (3) بینک بیلنس -/3000 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پونڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ghulam Bi Latif گواہ شد نمبر 1 عزیزالرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبداللطیف خاوند موصیہ

مسل نمبر 67711 میں رضیہ ناہید ربانی

زوجہ غلام ربانی قوم.... پیشہ کاروبار عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 پونڈ ماہوار بصورت.... مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ ناہید ربانی۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عزیزالرحمٰن

مسل نمبر 67712 میں طاہرہ خبیر

زوجہ عبدالخبیر قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/944 پونڈ (2) حق مہر ادا شدہ -/65000 روپے (3) بینک بیلنس -/12000 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/240 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ خبیر۔ گواہ شد نمبر 1 عزیزالرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبداللطیف

مسل نمبر 67713 میں بشریٰ چوہدری

زوجہ چوہدری نبی احمد قوم گورائیہ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 14 تولے مالیتی -/1120 پونڈ (2) حق مہر -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/220 پونڈ ماہوار بصورت Benifit مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 قریشی داؤد احمد ولد قریشی عبدالرزاق۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری نبی احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 67714 میں شعیب کلیم باجوہ

ولد محمد سلیم ناصر قوم.... پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شعیب کلیم باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد گورائیہ۔ گواہ شد نمبر 2 قریشی داؤد احمد

مسل نمبر 67715 میں امتہ القدوس یوسف

بنت محمد یوسف قوم سراء پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ القدوس یوسف۔ گواہ شد نمبر 1 احسان اللہ غنی۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت زیروی

مسل نمبر 67716 میں احمد صادق

ولد منیر احمد صدیقی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 پونڈ ماہوار بصورت .... مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ احمد صادق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد طاہر ولد خلیل احمد خالد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالقدوس ولد عبدالستار

مسل نمبر 67717 میں ناظم رسول بٹ

ولد طیب رسول بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت 1967ء ساکن U.K. بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناظم رسول بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الرسول بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 عادل حسین بٹ

مسل نمبر 67718 میں مدثر احمد

ولد ثناء اللہ قوم ڈار پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-9-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 پونڈ ماہوار بصورت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مدثر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 23045۔ گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد وصیت نمبر 36222

مسل نمبر 67719 میں مبین رزاق

ولد محمد رزاق قوم.... پیشہ ملازمت عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-9-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 پونڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبین رزاق۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 23045۔ گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد وصیت نمبر 36222

مسل نمبر 67720 میں عذرا قریشی

زوجہ محمد مکرم قریشی قوم مغل برلاس پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/1974 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/168 پونڈ ماہوار

بصورت بینیفٹ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عذرا قریشی۔ گواہ شد نمبر1 محمد مکرم قریشی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 محمد معظم قریشی ولد محمد مکرم قریشی

مسل نمبر 67721 میں Aisha Aamir

زوجہ عامر بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/2650 پونڈ (2) حق مہر -/5000 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Aisha Aamir گواہ شد نمبر1 عبدالرشید بھٹی۔ گواہ شد نمبر2 عامر بھٹی خاوند موصیہ

مسل نمبر 67722 میں کاملہ صفدر

بنت شیخ محمد صفدر قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کاملہ صفدر۔ گواہ شد نمبر1 شیخ ریاض محمود ولد شیخ لعل محمد۔ گواہ شد نمبر2 نعمان طارق ولد شیخ طارق محمود

مسل نمبر 67723 میں محمد طاہر ورک

ولد حاکم علی قوم جٹ پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 57 سال بیعت 1972ء ساکن U.K. بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان رہائشی مالیتی -/80000 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 پونڈ ماہوار بصورت ٹیکسی ڈرائیور مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد طاہر ورک۔ گواہ شد نمبر1 محمد اسلم ولد چراغ دین۔ گواہ شد نمبر2 محمود الدین ولد شمس الدین

مسل نمبر 67724 میں شعیب ارشد

ولد ارشد محمود گوندل قوم گوندل پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شعیب ارشد۔ گواہ شد نمبر1 مبارک احمد چیمہ ولد چوہدری غلام احمد۔ گواہ شد نمبر2 جبار سلطان ولد ایم افضل

مسل نمبر 67725 میں مبارک احمد چوہدری

ولد محمد سلیم چوہدری قوم ... پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 پونڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد چوہدری۔ گواہ شد نمبر1 ظفر احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر2 محمد رفیق

مسل نمبر 67726 میں ذنیرہ محمود

زوجہ بلال محمود قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/2000 پونڈ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ذنیرہ محمود۔ گواہ شد نمبر1 بلال محمود خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 محمود احمد ملک ولد عبدالجلیل عشرت (مرحوم)

شرح صدر سے تحریک
عطیہ چشم میں شامل ہوں

حضرت میاں الٰہی بخش صاحب مالیرکوٹلہ رفیق حضرت مسیح موعود

حضرت میاں الٰہی بخش صاحب مالیرکوٹلہ کے رہنے والے تھے۔ فوج میں ملازم رہ چکے تھے اور حضرت نواب محمد علی خان صاحب سے بطور اعانت ماہوار وظیفہ پاتے تھے، آخری عمر میں حج کی سعادت حاصل کی واپسی پر قادیان آئے تو یہاں بیمار ہو گئے حضرت مسیح موعود آپ کی عیادت کے لئے تشریف لے جاتے، حضرت پیر سراج الحق صاحب نعمانی فرماتے ہیں:

"ایک شخص ضعیف العمر جو اب وہ بہشتی مقبرہ میں مدفون ہے اپنی موت سے چند روز پہلے گول کمرہ کے سامنے کچھ دن کے لئے اپنے وطن مالیرکوٹلہ جانے کی اجازت طلب کر رہا تھا... آپ نے فرمایا اب تم ضعیف ہو گئے اور بیمار بھی ہو مت جاؤ، زندگی کا اعتبار نہیں اس نے کہا تو خدا کا (مامور) ہے تو سچا.... ہے تو بے شک خدا کا.... ہے میں تجھ پر ایمان لایا ہوں اور صدق سے تجھے خدا کا.... مانا ہے میں تیری نافرمانی اور حکم عدولی کو کفر سمجھتا ہوں بار بار یہ کہتا تھا اور دایاں ہاتھ اٹھا کے اور انگلی سے آپ کی طرف اشارہ کر کے بڑے جوش سے کہتا تھا اور آپ اس کی باتوں کو سن کر بار بار ہنستے جاتے تھے اور فرماتے جاتے تھے کہ بس اب آرام کرو اور یہیں رہو، جانے کا نام مت لو، اس کی آنکھوں سے پانی جاری تھا یہ کہتا ہوا مہمان خانہ کو لوٹا کہ اللہ کے.... کا فرمانا بچشم منظور ہے۔" (تذکرۃ المہدی صفحہ 306)

آپ کی اس بیماری اور حضور کے ارشاد پر سفر نہ کرنے کا خود حضور نے حضرت نواب محمد علی خان صاحب کے نام ایک مکتوب میں کیا ہے، فرمایا:

"آج میں میاں الٰہی بخش صاحب کو خود ملا تھا وہ بہت مضطرب تھے کہ کس طرح مجھ کو کوٹلہ میں پہنچایا جاوے اور کہتے تھے کہ کوٹلہ میں میری پنشن مقرر ہے جولائی سے واجب الوصول ہوئی میں نے ان کے بیش اصرار پر تجویز کی تھی کہ ان کو ڈولی پر سوار کر کے اور ساتھ ایک آدمی کر کے پہنچایا جاوے مگر پھر معلوم ہوا کہ ایسا سخت بیمار جس کی زندگی کا اعتبار نہیں وہ بموجب قانون ریل والوں کے ریل پر سوار نہیں ہو سکتا۔ اس لئے اس وقت میں نے ڈاکٹر محمد اسماعیل خاں صاحب کو ان کی طرف بھیجا ہے تا ملائمت سے ان کو سمجھاویں کہ ایسی بے اعتبار حالت میں ریل پر وہ سوار نہیں ہو سکتے اور بالفعل دو روپیہ ان کو بھیج دیے ہیں کہ اپنی ضروریات کے لئے خرچ کریں اور اگر میرے روبرو واقعہ وفات کا ان کو پیش آ گیا تو میں ان شاء اللہ القدیر اس قبرستان میں ان کو دفن کراؤں گا...... والسلام

راقم مرزا غلام احمد عفی عنہ

4/ اپریل 1906ء

(مکتوبات احمدیہ جلد ہفتم حصہ اول صفحہ 36)

حضور کے اس خط لکھنے کے پانچ دن بعد یعنی 9 اپریل 1906ء کو آپ بعمر اسی سال وفات پا گئے اور بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن ہوئے، بہشتی مقبرہ میں دفن ہونے والے آپ دوسرے شخص تھے۔ ایڈیٹر صاحب اخبار بدر نے آپ کی وفات کی خبر دیتے ہوئے فرمایا:

"حاجی الٰہی بخش صاحب ساکن مالیرکوٹلہ جو کئی سالوں سے اپنا تمام مال اسباب دین کے راہ میں دے کر اور وطن سے ہجرت کر کے قادیان میں رہتے تھے، 9 اپریل کو بقضائے الٰہی فوت ہو گئے حضرت امام... نے مرحوم کا جنازہ پڑھا اور آپ کو مقبرہ بہشتی میں حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کے مزار کے پاس دفن کیا گیا۔ حاجی صاحب موصوف بڑے دیندار آدمی تھے اور اپنا مال و جان سب اللہ کے راہ میں قربان کر چکے تھے خدا تعالیٰ ان کو غریق رحمت کرے۔ آمین"

(بدر 12 اپریل 1906ء صفحہ 11 کالم 2)

درخواست دعا

۞ مکرم پروفیسر محمد افضل صاحب صدر حلقہ گلبرگ بیمار ہیں اور کمزوری ہو رہی ہے اتفاق ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے شفا کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم رانا مبارک احمد صاحب لاہور تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی نسبتی ہمشیرہ محترمہ امۃ السلام صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر مرزا عبدالرؤف صاحب مرحوم سمن آباد لاہور شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

گمشدہ کاغذات

۞ ایک دوست کے موٹر سائیکل کے اور بجلی کے کاغذات راستہ میں کہیں گر گئے ہیں جن صاحب کو ملیں دفتر صدر عمومی میں جمع کروا کر کے ممنون فرمائیں۔

(صدر عمومی)

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

ورلڈ کپ۔ سب سے زیادہ میچز کھیلنے والے دس کھلاڑی

نام	ملک	میچز	رنز	اوسط	وکٹیں	اوسط
وسیم اکرم	پاکستان	38	426	19.36	55	23.83
اروندا ڈی سلوا	سری لنکا	35	1064	36.68	16	41.93
سری ناتھ	بھارت	34	85	9.44	44	27.81
سچن ٹنڈولکر	بھارت	33	1732	59.72	6	78.16
جاوید میانداد	پاکستان	33	1083	43.32	4	18.25
سٹیو وا	آسٹریلیا	33	978	48.90	27	30.14
انضمام الحق	پاکستان	32	643	23.81	......	......
رانا ٹنگا	سری لنکا	30	969	46.14	6	76.66
اظہر الدین	بھارت	30	826	39.33	5	21.80
اینڈریو فلاور	زمبابوے	30	815	32.60	......	......

(روزنامہ جنگ لاہور 13 مارچ 2007ء)

ڈنڈا برداروں کی لاقانونیت نہیں پھیلنے دوں گا

صدر جنرل پرویز مشرف نے جامعہ حفصہ اور لال مسجد کی انتظامیہ اور طلباء و طالبات کو خبردار کیا ہے کہ وہ ڈنڈوں کے ساتھ کارروائی کرنا چھوڑیں یہ غیر اسلامی ہے۔ ڈنڈا بردار آ گئے تو ملک میں لاقانونیت پھیل جائے گی اور وہ یہ کبھی نہیں ہونے دینگے۔ ڈنڈے اٹھانے والے مسجد و منبر کا تقدس بحال رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ اسلام کے نام پر غیر اسلامی اقدامات کی اجازت نہیں دینگے۔ اگر یہ لوگ دوسرے لوگوں کے ذہنوں کو بند اور سوچ کو دباتے رہے تو 15 کروڑ عوام اس کا جواب بھی دے سکتے ہیں، معاملے کو حل کرنے کیلئے حکومت صبر و تحمل کا مظاہرہ کر رہی ہے۔

سیاچن پر پاک بھارت مذاکرات

پاکستان اور بھارت کے درمیان سیاچن کے مسئلہ پر دفاعی سیکرٹریوں کی سطح پر 2 روزہ مذاکرات شروع ہو گئے ہیں۔ بات چیت خوشگوار اور دوستانہ ماحول میں ہوئی جس میں دونوں فریقوں نے اس معاملہ پر اپنا اپنا نکتہ نظر پیش کیا اور پیشرفت کی ضرورت پر اتفاق کیا گیا۔ مذاکرات کے اختتام پر اعلامیہ جاری ہوگا۔ پاکستان نے مسئلہ کشمیر پر لچک کا مظاہرہ کیا ہے۔ اب بھارت کو بھی ایسا کرنا چاہئے۔

قبائلی لشکر نے بڑا علاقہ خالی کرا لیا

جنوبی وزیرستان میں قبائلی لشکر نے شین ورسک کے علاقے میں کارروائی کر کے بڑے علاقے کو غیر ملکی جنگجوؤں سے خالی کروا لیا اور ان کے دو اہم مورچوں پر بھی قبضہ کر لیا ہے اور اس میں موجود اسلحے کو بھی اپنی تحویل میں لے لیا۔ جبکہ کارروائی کے دوران 24 غیر ملکی مارے گئے ہیں۔

بھارتی عوام کی زندگیوں کی قیمت بڑھ گئی

بھارتی قانون میں ترمیم کے بعد بھارت کے عوام کی زندگیوں کی قیمت میں کئی گنا اضافہ ہوا ہے۔ بھارت سے بیرون ملک فضائی سفر کرنے والے مسافروں کی زندگی کی قیمت بڑھ گئی ہے۔ کسی فضائی حادثے میں مسافر کی جان جانے کی صورت میں اس کے ورثاء کو 66 لاکھ روپے ملیں گے۔ حادثے میں اگر ائیر لائنز کی غلطی پائی گئی تو رقم میں اضافہ ہوسکتا ہے۔

کمپیوٹر کا زائد استعمال سبز موتیے کی اہم وجہ

ایک تحقیقی مطالعے سے پتہ چلا ہے کہ کمپیوٹر سکرین پر زیادہ دیر تک نظریں گاڑے رکھنے کی عادت آنکھوں کی بیماری سبز موتیے کا خطرہ نمایاں طور پر بڑھا دیتی ہے۔ بینائی کی کمزوری کے باعث عینک لگانے والے کمپیوٹر کا زیادہ استعمال کریں تو یہ خطرہ بہت زیادہ بڑھ جاتا ہے۔ ایسے افراد میں سبز موتیے کا خطرہ عام افراد کی نسبت 82 فیصد تک بڑھ جاتا ہے۔ کمپیوٹر کے زیادہ استعمال سے مراد 8 گھنٹے تک کمپیوٹر کا استعمال ہے۔

ولادت

مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ تحریر کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میری بیٹی مکرمہ فائزہ احمد صاحبہ اہلیہ مکرم حفیظ احمد گل صاحب کو مورخہ 30 مارچ 2007ء کو بیٹی عطا فرمائی ہے۔ جس کا نام مہوش احمد رکھا گیا ہے۔ بچی مکرم چوہدری اعجاز احمد صاحب ڈرگ روڈ کراچی کی پوتی اور مکرم نذر احمد صاحب مرحوم کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ بچی باعمر، نیک قسمت، عفیفہ صالحہ اور دیندار اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب النصرت چلڈرن کلینک ریلوے روڈ ربوہ لکھتے ہیں کہ ویٹرنری ڈاکٹر مکرم عبدالسلام صاحب دارالنصر غربی اقبال کے داماد مکرم ڈاکٹر عبدالہادی انور صاحب دستگیر کالونی کراچی کا آپریشن متوقع ہے۔ احباب جماعت سے ڈاکٹر صاحب موصوف کی صحت و سلامتی و درازی عمر کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

بندش بجلی

جملہ صارفین چناب نگر فیڈر اور ڈاور فیڈر کو مطلع کیا جاتا ہے کہ درج ذیل تواریخ میں بجلی بند رہے گی۔ 10 اور 23 اپریل 2007ء کو صبح 8 تا دوپہر 2 بجے مکمل ربوہ اور 17۔ اپریل کو صرف ڈاور فیڈر کے علاقہ میں صبح 8 تا دوپہر 2 بجے بجلی بند رہے گی۔ احباب مطلع رہیں۔

(اسسٹنٹ مینیجر فیسکو چناب نگر ربوہ)

ضرورت ڈرائیور

جماعت احمدیہ کراچی کو اپنے گیسٹ ہاؤس میں ایک ڈرائیور کی ضرورت ہے۔ جماعتی خدمت کا جذبہ رکھنے والے تجربہ کار، مخلص اور خواہشمند افراد اپنے صدر / امیر جماعت کے توسط سے درخواست دیں۔ مناسب تنخواہ کے علاوہ رہائش اور طعام کی سہولت بھی میسر ہوگی۔ ادھیڑ عمر اور ریٹائرڈ فوجی کو ترجیح دی جائے گی۔

(جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ کراچی)

مکان برائے فروخت

برقبہ 5 مرلہ ڈبل سٹوری نیا تعمیر شدہ تمام سہولیات سے آراستہ
رابطہ: ٹھیکیدار۔ رفیق احمد شاہد 3/17 دارالیمن وسطی سلام
0333-6716275

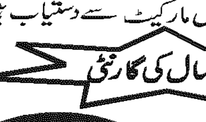
ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنئے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
پاکستانی مصنوعات خریدیئے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور فون: 7142610 7142613 7142623
فیکس: 7142093
Mob: 0300-9478889

ربوہ میں طلوع وغروب 9 اپریل

طلوع فجر	4:21
طلوع آفتاب	5:55
زوال آفتاب	12:10
غروب آفتاب	6:35

سالانہ امتحانات شروع ہونے والے ہیں
اسلئے خوب تیاری کریں اور اگر **رفیق دماغ** کا استعمال ساتھ جاری رہے تو رزلٹ اللہ کے فضل کے ساتھ توقع کے مطابق ہوگا۔ بچوں اور بڑوں کیلئے یکساں مفید ہے۔
رفیق دماغ
کمزور ذہن کے بچوں کو ضرور استعمال کروائیں۔
کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

پرانے پیچیدہ ضدی "لاعلاج" امراض
کے علاج اور علاج کی ٹریننگ کیلئے
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر سجاد علوم شرقی نور ربوہ
فون: 047-6212694/0334-6372030

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی وسکنی زمین خرید وفروخت کی با اعتماد ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر: 6212764
گھر: 6211379 موبائل 0300-7715840

کوالٹی اور اعتماد کا نام
سونے اور چاندی کے دلکش زیورات کا مرکز
منور جیولرز
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
PH:047-6211883-0321-7709883

اسلام آباد میں جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
سرابیل ایسوسی ایٹس
افضال قادر باجوہ
0334-5035218
0321-5163197
051-5819584

قائم شدہ 1952ء
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
ریلوے روڈ 6214750 6214760
اقصیٰ روڈ 6212515 6215455
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران
Mobile:0300-7703500

C.P.L 29-FD